Noble Quran القُرآن الحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) اردو ترجمہ بمعہ عربی (حضرت شاہ عبدِالقادر)

سورۃ الأعراف

بسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

المٓصٓ الم لام میم صاد۔	.1
كِتَـٰبٌ أُنزِلَ إِلَيۡكَ فَلَا يَكُن فِى صَدۡرِكَ حَرَجٌ مِّنۡهُ یہ کتاب اُتری (نازل ہوئی) ہے تجھ کو، سو اس سے تیرا جی نہ رُکے (گھبرائے) لِتُنذِرَ بِهِۦ وَذِكۡرَىٰ لِلۡمُؤۡمِنِينَ کہ خبردار کردے تو اس سے (منکرین کو)، اور نصیحت ہو ایمان والوں کو۔	.2
ٱتَّبِعُواْ مَآ أُنزِلَ إِلَيۡكُم مِّن رَّبِّكُمۡ وَلَا تَتَّبِعُواْ مِن دُونِهِۦٓ أَوۡلِيَآءَ‌ۗ چلو اسی پر جو اُترا (نازل ہوا) تم کو تمہارے رب سے، اور نہ چلو اسکے سوا اور رفیقوں کے پیچھے، قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ تم کم دھیان کرتے ہو۔	.3

4.

وَكَم مِّن قَرۡيَةٍ أَهۡلَكۡنَـٰهَا فَجَآءَهَا بَأۡسُنَا بَيَـٰتًا أَوۡ هُمۡ قَآئِلُونَ

اور کئی بستیاں ہم نے کھپا (ہلاک کر) دیں کہ پہنچا ان پر ہمارا عذاب راتوں رات یا دوپہر کو سوتے۔

5.

فَمَا كَانَ دَعۡوَىٰهُمۡ إِذۡ جَآءَهُم بَأۡسُنَآ إِلَّآ أَن قَالُوٓاْ إِنَّا كُنَّا ظَـٰلِمِينَ

پھر یہی تھی اُن کی پکار، جب پہنچا اُن پر ہمارا عذاب کہ کہنے لگے ہم تھے گنہگار۔

6.

فَلَنَسۡـَٔلَنَّ ٱلَّذِينَ أُرۡسِلَ إِلَيۡهِمۡ وَلَنَسۡـَٔلَنَّ ٱلۡمُرۡسَلِينَ

سو ہم کو پوچھنا ہے ان سے جن پاس رسول بھیجے تھے، اور ہم کو پوچھنا ہے رسولوں سے۔

7.

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيۡهِم بِعِلۡمٍۖ وَمَا كُنَّا غَآئِبِينَ

پھر ہم احوال سُنادیں گے ان کو اپنے علم سے، اور ہم کہیں غائب نہ تھے۔

8.

وَٱلۡوَزۡنُ يَوۡمَئِذٍ ٱلۡحَقُّۚ

اور تول اس دن ٹھیک (عین حق) ہے۔

فَمَن ثَقُلَتۡ مَوَٲزِينُهُۥ فَأُوْلَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ

پھر جس کی تولیں (پلڑے) بھاری پڑیں، سو وہی ہیں جن کا بھلا ہوا۔

9.

وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَٲزِينُهُۥ فَأُوْلَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓاْ أَنفُسَهُم

اور جس کی تولیں (پلڑے) ہلکی پڑیں، سو وہی ہیں جو ہارے اپنی جان (خسارے میں پڑے)،

بِمَا كَانُواْ بِـَٔايَـٰتِنَا يَظۡلِمُونَ

اس پر (وجہ سے) کہ ہماری آیتوں سے زبردستی کرتے تھے۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّـٰكُمْ فِى ٱلْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَـٰيِشَ ۗ اور ہم نے تم کو جگہ دی زمین میں، اور بنادیں اس میں تم کو روزیاں (سامانِ زیست)۔ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ (مگر) تم تھوڑا شکر کرتے ہو۔	.10
وَلَقَدْ خَلَقْنَـٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَـٰكُمْ اور ہم نے تم کو پیدا کیا، پھر صورت دی، ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَـٰٓئِكَةِ ٱسْجُدُوا۟ لِـَٔادَمَ فَسَجَدُوٓا۟ إِلَّآ إِبْلِيسَ لَمْ يَكُن مِّنَ ٱلسَّـٰجِدِينَ پھر کہا فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو، تو سجدہ کیا مگر ابلیس۔ نہ تھا (وہ) سجدہ والوں میں۔	.11
قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ کہا تجھ کو کیا مانع تھا کہ سجدہ نہ کیا، جب میں نے فرمایا؟ قَالَ أَنَا۠ خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِى مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُۥ مِن طِينٍ بولا، میں اس سے بہتر ہوں۔ مجھ کو تُو نے بنایا آگ سے اور اس کو بنایا خاک سے۔	.12
قَالَ فَٱهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَن تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَٱخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ ٱلصَّـٰغِرِينَ کہا تُو اُتر یہاں سے، تجھ کو یہ نہ ملے گا (کوئی حق نہیں) کہ تکبر کرے یہاں، سو نکل، تُو (ان میں سے ہے جو) ذلیل ہے۔	.13

قَالَ أَنظِرۡنِيٓ إِلَىٰ يَوۡمِ يُبۡعَثُونَ بولا، مجھ کو فرصت (مہلت) دے، جس دن تک لوگ جی اُٹھیں (دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔	.14
قَالَ إِنَّكَ مِنَ ٱلۡمُنظَرِينَ کہا تجھ کو فرصت (مہلت) ہے۔	.15
قَالَ فَبِمَآ أَغۡوَيۡتَنِي لَأَقۡعُدَنَّ لَهُمۡ صِرَٰطَكَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ بولا، تو جیسا تُو نے مجھے بدراہ (گمراہ) کیا ہے، میں بیٹھوں (گھات لگاؤں) گا انکی تاک میں تیری سیدھی راہ پر۔	.16
ثُمَّ لَأٓتِيَنَّهُم مِّنۢ بَيۡنِ أَيۡدِيهِمۡ وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ وَعَنۡ أَيۡمَٰنِهِمۡ وَعَن شَمَآئِلِهِمۡۖ پھر اُن پر آؤں (کو گھیروں گا) گا آگے سے اور پیچھے سے، اور داہنے سے اور بائیں سے، وَلَا تَجِدُ أَكۡثَرَهُمۡ شَٰكِرِينَ اور نہ پائے گا تُو اکثر ان میں شکر گزار۔	.17
قَالَ ٱخۡرُجۡ مِنۡهَا مَذۡءُومٗا مَّدۡحُورٗاۖ کہا، نکل یہاں سے مردُود کھدیڑا (ٹھکرایا ہوا)۔ لَّمَن تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ لَأَمۡلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمۡ أَجۡمَعِينَ جو کوئی ان میں تیری راہ چلا، میں بھر دوں گا دوزخ تم سب سے اکھٹے۔	.18
وَيَٰٓـَٔادَمُ ٱسۡكُنۡ أَنتَ وَزَوۡجُكَ ٱلۡجَنَّةَ اور اے آدم! بس تُو اور تیرا جوڑا (تیری بیوی) جنت میں،	.19

فَكُلَا مِنۡ حَيۡثُ شِئۡتُمَا وَلَا تَقۡرَبَا هَـٰذِهِ ٱلشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ ٱلظَّـٰلِمِينَ پھر کھاؤ جہاں سے چاہو، اور پاس نہ جاؤ اس درخت کے۔ پھر (ورنہ) تم ہو گے گنہگار۔	
فَوَسۡوَسَ لَهُمَا ٱلشَّيۡطَـٰنُ لِيُبۡدِىَ لَهُمَا مَا وُۥرِىَ عَنۡهُمَا مِن سَوۡءَٲتِهِمَا پھر بہکایا ان کو شیطان نے، تا (کہ) کھولے اُن پر جو ڈھکے تھے اُن سے اُن کے عیب (اُنکی شرم گاہیں)، وَقَالَ مَا نَہَـٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنۡ هَـٰذِهِ ٱلشَّجَرَةِ إِلَّآ أَن تَكُونَا مَلَكَيۡنِ أَوۡ تَكُونَا مِنَ ٱلۡخَـٰلِدِينَ اور وہ بولا، تم کو جو منع کیا ہے رب تمہارے نے اس درخت سے، یہ کہ کبھی ہو (نہ) جاؤ فرشتے، یا ہو (نہ) جاؤ ہمیشہ جینے والے۔	.20
وَقَاسَمَهُمَآ إِنِّى لَكُمَا لَمِنَ ٱلنَّـٰصِحِينَ اور اُن کے پاس قسم کھائی کہ میں تمہارا دوست (خیر خواہ) ہوں۔	.21
فَدَلَّٮٰهُمَا بِغُرُورٍ‌ۚ پھر ڈھلایا (مائل کیا) اُن کو فریب سے۔ فَلَمَّا ذَاقَا ٱلشَّجَرَةَ بَدَتۡ لَهُمَا سَوۡءَٲتُہُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفَانِ عَلَيۡہِمَا مِن وَرَقِ ٱلۡجَنَّةِ‌ۖ پھر جب چکھا دونوں نے درخت، کھل گئے ان پر عیب (ستر) اُنکے اور لگے جوڑنے (ڈھانکنے) اپنے اوپر پات (پتے) بہشت کے۔ وَنَادَٮٰهُمَا رَبُّهُمَآ أَلَمۡ أَنۡهَكُمَا عَن تِلۡكُمَا ٱلشَّجَرَةِ اور پکارا اُن کو اُن کے رب نے، میں نے منع نہ کیا تھا تم کو اس درخت سے،	.22

وَأَقُل لَّكُمَآ إِنَّ ٱلشَّيۡطَٰنَ لَكُمَا عَدُوّٞ مُّبِينٞ

اور کہا تھا تم کو کہ شیطان تمہارا دشمن صاف ہے۔

.23 قَالَا رَبَّنَا ظَلَمۡنَآ أَنفُسَنَا

بولے، اے رب ہمارے! ہم نے خراب کیا اپنی جان کو،

وَإِن لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ

اور اگر تو نہ بخشے ہم کو اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ہو جائیں نامراد۔

.24 قَالَ ٱهۡبِطُواْ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوّٞۖ

کہا تم اُترو، ایک دوسرے کے دشمن ہوئے۔

وَلَكُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ مُسۡتَقَرّٞ وَمَتَٰعٌ إِلَىٰ حِينٖ

اور تم کو زمین پر ٹھہرنا ہے، اور برتنا ہے ایک وقت تک۔

.25 قَالَ فِيهَا تَحۡيَوۡنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنۡهَا تُخۡرَجُونَ

کہا اسی میں تم جیو گے۔ اور اسی میں تم مرو گے، اور اسی سے نکالے جاؤ گے۔

.26 يَٰبَنِيٓ ءَادَمَ قَدۡ أَنزَلۡنَا عَلَيۡكُمۡ لِبَاسٗا يُوَٰرِي سَوۡءَٰتِكُمۡ وَرِيشٗاۖ

اے اولاد آدم کی! ہم نے اُتاری تم پر پوشاک کہ ڈھانکے تمہارے عیب، اور رونق (زینت)،

وَلِبَاسُ ٱلتَّقۡوَىٰ ذَٰلِكَ خَيۡرٞۚ

اور کپڑے (لباس) پرہیز گاری کے، سو بہتر ہیں۔

ذَٰلِكَ مِنۡ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُونَ

یہ قدرتیں (نشانیوں میں سے) ہیں اللہ کی، شاید وہ لوگ دھیان کریں۔

.27 يَٰبَنِيٓ ءَادَمَ لَا يَفۡتِنَنَّكُمُ ٱلشَّيۡطَٰنُ كَمَآ أَخۡرَجَ أَبَوَيۡكُم مِّنَ ٱلۡجَنَّةِ

اے اولاد آدم کی! نہ بہکاوے تم کو شیطان، جیسا نکالا تمہارے ماں باپ کو بہشت سے،

يَنزِعُ عَنۡهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوۡءَٰتِهِمَآۚ

اُتروائے ان کے کپڑے کہ دکھائے اُن کو عیب (شرم گاہیں) اُن کے۔

إِنَّهُۥ يَرَىٰكُمۡ هُوَ وَقَبِيلُهُۥ مِنۡ حَيۡثُ لَا تَرَوۡنَهُمۡۗ

وہ دیکھتا ہے تم کو اور اسکی قوم جہاں سے تم اُن کو نہ دیکھو۔

إِنَّا جَعَلۡنَا ٱلشَّيَٰطِينَ أَوۡلِيَآءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ

ہم نے رکھے ہیں شیطان رفیق اُنکے جو ایمان نہیں لاتے۔

.28 وَإِذَا فَعَلُواْ فَٰحِشَةٗ قَالُواْ وَجَدۡنَا عَلَيۡهَآ ءَابَآءَنَا وَٱللَّهُ أَمَرَنَا بِهَاۗ

اور جب کریں کچھ عیب کا کام،

کہیں ہم نے دیکھا اسطرح کرتے اپنے باپ دادوں کو، اور اللہ نے ہم کو یہ حکم کیا۔

قُلۡ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَأۡمُرُ بِٱلۡفَحۡشَآءِۖ

تو کہہ! اللہ حکم نہیں کرتا عیب کے کام کو،

أَتَقُولُونَ عَلَى ٱللَّهِ مَا لَا تَعۡلَمُونَ

کیوں جھوٹ بولتے ہو اللہ پر؟ جو معلوم نہیں رکھتے۔

.29	قُلۡ أَمَرَ رَبِّى بِٱلۡقِسۡطِ‌ۖ تُو کہہ! میرے رب نے فرمائی ہے دینداری۔ وَأَقِيمُواْ وُجُوهَكُمۡ عِندَ كُلِّ مَسۡجِدٍ وَٱدۡعُوهُ مُخۡلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ‌ۚ اور سیدھے کرو اپنے منہ ہر نماز کے وقت اور پکارو اس کو نرے اسکے حکم بردار ہو کر۔ كَمَا بَدَأَكُمۡ تَعُودُونَ جیسا تم کو پہلے بنایا (پیدا کیا)، دوسری بار بنو (پیدا کئے جاؤ) گے۔
.30	فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيۡهِمُ ٱلضَّلَـٰلَةُ‌ۗ ایک فرقے کو راہ دی اور ایک فرقے پر ٹھہری گمراہی۔ إِنَّهُمُ ٱتَّخَذُواْ ٱلشَّيَـٰطِينَ أَوۡلِيَآءَ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَيَحۡسَبُونَ أَنَّهُم مُّهۡتَدُونَ انہوں نے پکڑے شیطان رفیق اللہ چھوڑ کر، اور سمجھتے ہیں کہ وہ راہ پر ہیں۔
.31	يَـٰبَنِىٓ ءَادَمَ خُذُواْ زِينَتَكُمۡ عِندَ كُلِّ مَسۡجِدٍ وَكُلُواْ وَٱشۡرَبُواْ وَلَا تُسۡرِفُوٓاْ‌ۚ اے اولاد آدم! لو اپنی رونق (آرائش) ہر نماز کے وقت، اور کھاؤ اور پیو، اور مت اڑاؤ (تجاوز کرو)۔ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ ٱلۡمُسۡرِفِينَ اس (اللہ) کو خوش نہیں آتے اُڑانے (حد سے بڑھنے) والے۔
.32	قُلۡ مَنۡ حَرَّمَ زِينَةَ ٱللَّهِ ٱلَّتِىٓ أَخۡرَجَ لِعِبَادِهِۦ وَٱلطَّيِّبَـٰتِ مِنَ ٱلرِّزۡقِ‌ۚ تُو کہہ: کس نے منع کی ہے رونق اللہ کی جو پیدا کی اُسنے اپنے بندوں کے واسطے اور ستھری چیزیں کھانے کی؟

	قُلۡ هِیَ لِلَّذِینَ ءَامَنُواْ فِی ٱلۡحَیَوٰةِ ٱلدُّنۡیَا خَالِصَةً یَوۡمَ ٱلۡقِیَـٰمَةِۗ تُو کہہ ! وہ ہے (چیزیں ہیں) ایمان والوں کے واسطے دنیا کی زندگی میں، نری (صرف) انکی ہیں قیامت کے دن۔ کَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلۡأَیَـٰتِ لِقَوۡمٍ یَعۡلَمُونَ یوں بتاتے ہیں ہم آیتیں، جن لوگوں کو بوجھ ہے۔
.33	قُلۡ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ ٱلۡفَوَ ٰحِشَ مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَمَا بَطَنَ وَٱلۡإِثۡمَ وَٱلۡبَغۡیَ بِغَیۡرِ ٱلۡحَقِّ تُو کہہ ! میرے رب نے منع کیا ہے، سو بے حیائی کے کام جو کھلے ہیں اُن میں اور جو چھپے، اور گناہ اور زیادتی ناحق، وَأَن تُشۡرِكُواْ بِٱللَّهِ مَا لَمۡ یُنَزِّلۡ بِهِۦ سُلۡطَـٰنًا اور یہ کہ شریک کرو اللہ کا جس کی بات اس نے سند نہیں اتاری، وَأَن تَقُولُواْ عَلَى ٱللَّهِ مَا لَا تَعۡلَمُونَ اور یہ کہ جھوٹ بولو اللہ پر، جو تم کو معلوم نہیں۔
.34	وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌۖ اور ہر فرقے کا (اُمّت کے لئے) ایک وعدہ (مہلت) ہے، فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمۡ لَا یَسۡتَأۡخِرُونَ سَاعَةًۖ وَلَا یَسۡتَقۡدِمُونَ پھر جب پہنچا انکا وعدہ (مقررہ وقت)، نہ دیر کریں گے ایک گھڑی اور نہ جلدی۔

35. يَٰبَنِيٓ ءَادَمَ إِمَّا يَأۡتِيَنَّكُمۡ رُسُلٞ مِّنكُمۡ يَقُصُّونَ عَلَيۡكُمۡ ءَايَٰتِي

اے اولاد آدم کی! کبھی پہنچیں تم پاس رسول تم میں کے، سنائیں تم کو میری آیتیں،

فَمَنِ ٱتَّقَىٰ وَأَصۡلَحَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُونَ

تو جس نے خطرہ (بچاؤ) کیا اور سنوار پکڑی (اپنی اصلاح کی)، نہ ڈر ہے اُن پر نہ وہ غم کھائیں۔

36. وَٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا وَٱسۡتَكۡبَرُواْ عَنۡهَآ أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِۖ هُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ

اور جنہوں نے جھوٹ جانیں آیتیں ہماری اور تکبر کیا اُنکی طرف سے، وہ ہیں دوزخ کے لوگ، اس میں رہ پڑے

37. فَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّنِ ٱفۡتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا أَوۡ كَذَّبَ بِـَٔايَٰتِهِۦٓۚ

پھر اس سے ظالم کون؟ جو جھوٹ باندھے اللہ پر، یا جھٹلائے اسکے حکم کو۔

أُوْلَٰٓئِكَ يَنَالُهُمۡ نَصِيبُهُم مِّنَ ٱلۡكِتَٰبِۖ

وہ لوگ پائیں گے جو انکا حصہ لکھا کتاب (نوشتہ تقدیر) میں،

حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوۡنَهُمۡ قَالُوٓاْ أَيۡنَ مَا كُنتُمۡ تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِۖ

یہاں تک جب پہنچے ان پاس بھجے ہوئے ہمارے جان لینے کو، بولے کیا ہوئے جنکو تم پکارتے تھے اللہ کے سوا؟

قَالُواْ ضَلُّواْ عَنَّا وَشَهِدُواْ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمۡ أَنَّهُمۡ كَانُواْ كَٰفِرِينَ

بولے، ہم سے گُم ہوئے اور قائل ہوئے اپنی جان پر (گواہی دیں گے اپنے خلاف)، کہ وہ تھے منکر۔

38. قَالَ ٱدۡخُلُواْ فِيٓ أُمَمٖ قَدۡ خَلَتۡ مِن قَبۡلِكُم مِّنَ ٱلۡجِنِّ وَٱلۡإِنسِ فِي ٱلنَّارِۖ

فرمایا، داخل ہو ساتھ اور اُمتوں کے جو تم سے پہلے ہو چکی ہیں، جن اور انسان، آگ میں۔

كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ

جہاں داخل ہوئی ایک اُمت، منت (لعنت) کرنے لگی دوسری کی۔

حَتَّىٰٓ إِذَا ٱدَّارَكُوا۟ فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَىٰهُمْ لِأُولَىٰهُمْ

جب تک گر چکے اس میں سارے، کہا پچھلوں (بعد میں آنے والوں) نے پہلوں کو،

رَبَّنَا هَٰٓؤُلَآءِ أَضَلُّونَا فَـَٔاتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ ٱلنَّارِ ۖ

اے رب ہمارے! ہم کو انہوں نے گمراہ کیا، سو تُو دے ان کو دُونا عذاب آگ کا۔

قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَـٰكِن لَّا تَعْلَمُونَ

فرمایا کہ دونوں کو دُونا (عذاب) ہے، پر تم نہیں جانتے۔

.39 وَقَالَتْ أُولَىٰهُمْ لِأُخْرَىٰهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ

اور کہا پہلوں نے پچھلوں کو، سو کچھ نہ ہوئی تم کو ہم پر زیادتی (فضیلت)،

فَذُوقُوا۟ ٱلْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ

(لہذا) اب چکھو عذاب بدلہ اپنی کمائی کا۔

.40 إِنَّ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَـٰتِنَا وَٱسْتَكْبَرُوا۟ عَنْهَا

بیشک جنہوں نے جھٹلائیں ہماری آیتیں اور انکے سامنے تکبر کیا،

لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَٰبُ ٱلسَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُونَ ٱلْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ ٱلْجَمَلُ فِى سَمِّ ٱلْخِيَاطِ ۚ

نہ کھلیں گے انکو دروازے آسمان کے، اور نہ داخل ہوں گے جنت میں،

جب تک پیٹھے (گزرے) اونٹ سوئی کے ناکے میں،

	وَكَذَٰلِكَ نَجۡزِى ٱلۡمُجۡرِمِينَ اور ہم یوں بدلہ دیتے ہیں گنہگاروں کو۔
.41	لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوۡقِهِمۡ غَوَاشٍ ۚ ان کو دوزخ کے فرش ہیں اور اوپر (اسی کا) سائبان۔ وَكَذَٰلِكَ نَجۡزِى ٱلظَّٰلِمِينَ اور ہم یوں بدلہ دیتے ہیں بے انصافوں کو۔
.42	وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا إِلَّا وُسۡعَهَآ اور جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں، (ہمارا ضابطہ یہ ہے کہ) ہم بوجھ نہیں رکھتے کسی پر، مگر اس کے مقدور کا (اس کی استطاعت کے مطابق)۔ أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَنَّةِ ۖ هُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ وہ ہیں جنت کے لوگ۔ وہ اس میں رہ پڑے (رہیں گے ہمیشہ)۔
.43	وَنَزَعۡنَا مَا فِى صُدُورِهِم مِّنۡ غِلٍّ تَجۡرِى مِن تَحۡتِهِمُ ٱلۡأَنۡهَٰرُ ۖ اور نکال لی ہم نے جو انکے دل میں تھی خفگی (ایک دوسرے کے خلاف)، بہتی ہیں اُن کے (محلات کے) نیچے نہریں۔ وَقَالُواْ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى هَدَىٰنَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهۡتَدِىَ لَوۡلَآ أَنۡ هَدَىٰنَا ٱللَّهُ ۖ اور کہتے ہیں، شکر اللہ کو جس نے ہم کو یہاں راہ دی۔ اور ہم نہ تھے راہ پانے والے اگر نہ راہ دیتا ہم کو اللہ۔

لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِٱلْحَقِّ ۖ

بیشک لائے تھے رسول، ہمارے رب کی تحقیق (سچی) بات،

وَنُودُوٓا۟ أَن تِلْكُمُ ٱلْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

اور آواز ہوئی کہ یہ جنت ہے، (جسکے) وارث ہوئے تم اسکے، بدلہ اپنے کاموں کا (جو تم کرتے تھے دنیا میں) ۔

.44 وَنَادَىٰٓ أَصْحَـٰبُ ٱلْجَنَّةِ أَصْحَـٰبَ ٱلنَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا

اور پکارا جنت والوں نے آگ (جہنم) والوں کو کہ ہم پا چکے جو ہم کو وعدہ دیا تھا ہمارے رب نے تحقیق (سچا)،

فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ

سو تم نے بھی پایا جو تمہارے رب نے وعدہ دیا تھا تحقیق (سچا)،

قَالُوا۟ نَعَمْ ۚ

(وہ) بولے، 'ہاں'۔

فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ ٱللَّهِ عَلَى ٱلظَّـٰلِمِينَ

پھر پکارا ایک پکارنے والا اُن کے بیچ میں، کہ لعنت ہے اللہ کی بے انصافوں پر۔

.45 ٱلَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِٱلْـَٔاخِرَةِ كَـٰفِرُونَ

جو روکتے ہیں اللہ کی راہ اور ڈھونڈتے ہیں اس میں کجی (ٹیڑھا پن) ۔ اور وہ آخرت سے منکر ہیں۔

.46 وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ

اور دونوں کے بیچ میں (حائل) ہے ایک دیوار (اوٹ)،

وَعَلَى ٱلۡأَعۡرَافِ رِجَالٌ يَعۡرِفُونَ كُلَّۢا بِسِيمَىٰهُمۡ‌ۚ اور اسکے سرے (مقام) پر مرد (لوگ) ہیں کہ پہچانتے ہیں ہر ایک کو اسکے نشان سے، وَنَادَوۡاْ أَصۡحَٰبَ ٱلۡجَنَّةِ أَن سَلَٰمٌ عَلَيۡكُمۡ‌ۚ اور پکارے جنت والوں کو، کہ سلامتی ہے تم پر۔ لَمۡ يَدۡخُلُوهَا وَهُمۡ يَطۡمَعُونَ (یہ لوگ) داخل نہیں ہوئے جنت میں (ابھی تک) اور (لیکن) وہ امیدوار ہیں۔		
وَإِذَا صُرِفَتۡ أَبۡصَٰرُهُمۡ تِلۡقَآءَ أَصۡحَٰبِ ٱلنَّارِ قَالُواْ رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ جب پھری اُن کی نگاہ دوزخ والوں کی طرف، بولے اے رب ہمارے! نہ کر ہم کو گنہگار لوگوں کے ساتھ۔	.47	
وَنَادَىٰٓ أَصۡحَٰبُ ٱلۡأَعۡرَافِ رِجَالًا يَعۡرِفُونَهُم بِسِيمَىٰهُمۡ اور پکارے دیوار (اوٹ) کے سرے (مقام) والے ایک مردوں (لوگوں) کو کہ انکو پہچانتے ہیں نشان سے، قَالُواْ مَآ أَغۡنَىٰ عَنكُمۡ جَمۡعُكُمۡ وَمَا كُنتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُونَ بولے، کیا کام آیا تم کو جمع کرنا، اور جو تم تکبر کرتے تھے؟	.48	
أَهَٰٓؤُلَآءِ ٱلَّذِينَ أَقۡسَمۡتُمۡ لَا يَنَالُهُمُ ٱللَّهُ بِرَحۡمَةٍ‌ۚ (کیا) اب یہ وہی (اہل جنت) ہیں؟ کہ تم قسمیں کھاتے تھے، (کہ) نہ پہنچائے گا ان کو اللہ کچھ مہر (رحمت)۔ ٱدۡخُلُواْ ٱلۡجَنَّةَ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمۡ وَلَآ أَنتُمۡ تَحۡزَنُونَ (اور ان سے کہا جائیگا) چلے (داخل ہو) جاؤ جنت میں، (آج) نہ ڈر ہے تم پر، نہ غم کھاؤ۔	.49	

50. وَنَادَىٰٓ أَصۡحَـٰبُ ٱلنَّارِ أَصۡحَـٰبَ ٱلۡجَنَّةِ أَنۡ أَفِيضُواْ عَلَيۡنَا مِنَ ٱلۡمَآءِ أَوۡ مِمَّا رَزَقَكُمُ ٱللَّهُۚ

اور پکارے آگ والے، جنت والوں کو، بہاؤ ہم پر تھوڑا پانی، (یا دو ہم کو) جو روزی تم کو دی اللہ نے۔

قَالُوٓاْ إِنَّ ٱللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى ٱلۡكَـٰفِرِينَ

بولے اللہ نے یہ دونوں بند (حرام) کئے ہیں منکروں سے۔

51. ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُواْ دِينَهُمۡ لَهۡوً۬ا وَلَعِبً۬ا وَغَرَّتۡهُمُ ٱلۡحَيَوٰةُ ٱلدُّنۡيَاۚ

جنھوں نے ٹھہرایا ہے اپنا دین تماشا اور کھیل اور بہکے دنیا کی زندگی پر۔

فَٱلۡيَوۡمَ نَنسَىٰهُمۡ كَمَا نَسُواْ لِقَآءَ يَوۡمِهِمۡ هَـٰذَا وَمَا كَانُواْ بِـَٔايَـٰتِنَا يَجۡحَدُونَ

سو آج ہم (اللہ تعالیٰ) اُنکو بھلا دیں گے، جیسے وہ بھولے اپنے اس دن کا ملنا،

اور جیسے تھے (وہ) ہماری آیتوں سے جھگڑتے۔

52. وَلَقَدۡ جِئۡنَـٰهُم بِكِتَـٰبٍ۬ فَصَّلۡنَـٰهُ عَلَىٰ عِلۡمٍ

اور ہم نے اُن کو پہنچا دی ہے کتاب، جو کھول کر بیان کی ہے خبر داری سے،

هُدً۬ى وَرَحۡمَةً۬ لِّقَوۡمٍ۬ يُؤۡمِنُونَ

راہ بتاتی (ہدایت) اور مہربانی (رحمت) ایمان والے لوگوں کو۔

53. هَلۡ يَنظُرُونَ إِلَّا تَأۡوِيلَهُۥۚ

کیا راہ دیکھتے (منتظر) ہیں؟ مگر یہی کہ وہ ٹھیک پڑے (انجام سامنے آجائے)۔

يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ ٱلَّذِينَ نَسُوهُ مِن قَبْلُ

جس دن وہ ٹھیک پڑے گی (سامنے آئیگا)، کہنے لگیں گے جو اسکو بھول رہے تھے پہلے،

قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِٱلْحَقِّ

سچ بات لائے تھے ہمارے رب کے رسول،

فَهَل لَّنَا مِن شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوا۟ لَنَآ أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ ٱلَّذِى كُنَّا نَعْمَلُ ۚ

اب کوئی ہیں سفارش والے تو ہماری سفارش کریں،

یا ہم کو پھر جانا ہو (دنیا میں) تو ہم کام کریں سوا اسکے جو کر رہے تھے۔

قَدْ خَسِرُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ

تحقیق ہارے اپنی جان، اور بھول گیا جو جھوٹ بناتے تھے۔

إِنَّ رَبَّكُمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ .54

(بلاشبہ) تمہارا رب اللہ ہے، جس نے بنائے آسمان و زمین چھ دن میں پھر بیٹھا تخت پر۔

يُغْشِى ٱلَّيْلَ ٱلنَّهَارَ يَطْلُبُهُۥ حَثِيثًا

اوڑھاتا ہے رات پر دن، اس کے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا،

وَٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ وَٱلنُّجُومَ مُسَخَّرَٰتٍۭ بِأَمْرِهِۦٓ ۗ

اور سورج اور چاند اور تارے، کام لگے اس کے حکم پر،

أَلَا لَهُ ٱلْخَلْقُ وَٱلْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ ٱللَّهُ رَبُّ ٱلْعَٰلَمِينَ سن لو! اسی کا کام ہے بنانا (پیدا کرنا) اور حکم فرمانا۔ بڑی برکت اللہ کی جو صاحب سارے جہان کا۔	
ٱدْعُوا۟ رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ پکار اپنے رب کو گڑگڑاتے اور چپکے۔ إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ ٱلْمُعْتَدِينَ (یقیناً) اسکو خوش (بلاشبہ) نہیں آتے حد سے بڑھنے والے۔	.55
وَلَا تُفْسِدُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَٰحِهَا وَٱدْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ اور مت خرابی مچاؤ زمین میں، اسکے سنوارے پیچھے اور پکارو اسکو ڈر اور توقع سے۔ إِنَّ رَحْمَتَ ٱللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ ٱلْمُحْسِنِينَ بیشک مہر (رحمت) اللہ کی نزدیک ہے نیکی والوں سے۔	.56
وَهُوَ ٱلَّذِى يُرْسِلُ ٱلرِّيَٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهِۦ ۖ اور وہی ہے کہ چلاتا ہے باویں (ہوائیں) خوشخبری لاتیں، آگے اسکی مہر (رحمت) سے۔ حَتَّىٰٓ إِذَآ أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ یہاں تک کہ جب اٹھا لائیں بدلیاں بھاری، ہانکا ہم نے اسکو ایک شہر (زمین) مُردے کی طرف، فَأَنزَلْنَا بِهِ ٱلْمَآءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِۦ مِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِ ۚ پھر اس میں اتارا (برسایا) پانی، پھر اس سے نکالے سب طرح کے پھل۔	.57

كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ ٱلْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

اسی طرح نکالیں گے مُردوں کو (قبروں سے)، شاید تم دھیان (اس سے سبق حاصل) کرو۔

.58 وَٱلْبَلَدُ ٱلطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُۥ بِإِذْنِ رَبِّهِۦ ۖ

اور جو موضع (زمین) ستھرا ہے، اس کا سبزہ نکلتا ہے اسکے رب کے حکم سے۔

وَٱلَّذِى خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۚ

اور جو خراب ہے۔ اس میں سے نکلے سو ناقص (خراب پیداوار)۔

كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ

یوں پھیر پھیر (بار بار) بتاتے ہیں ہم آیتیں حق ماننے والے لوگوں کو۔

.59 لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِۦ فَقَالَ يَٰقَوْمِ

ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف تو بولا، اے قوم!

ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥٓ إِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ

بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا صاحب اسکے سوا۔ میں ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے۔

.60 قَالَ ٱلْمَلَأُ مِن قَوْمِهِۦٓ إِنَّا لَنَرَىٰكَ فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ

بولے سردار اسکی قوم کے، ہم دیکھتے ہیں تجھ کو صریح (بالکل) بہکا ہے۔

.61 قَالَ يَٰقَوْمِ لَيْسَ بِى ضَلَٰلَةٌ وَلَٰكِنِّى رَسُولٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ

بولا، اے قوم! میں کچھ بہکا نہیں ہوں، مگر میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا۔

.62	أُبَلِّغُكُمْ رِسَٰلَٰتِ رَبِّي وَأَنصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ پہنچاتا ہوں تم کو پیغام اپنے رب کے، اور نصیحت کرتا ہوں اور جانتا ہوں اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے۔	
.63	أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ کیا تم کو تعجب ہوا کہ آئی تم کو نصیحت تمہارے رب کی طرف سے، ایک مرد کے ہاتھ تمہارے بیچ (جو تم) میں سے (ہے)، لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا۟ وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ کہ تم کو ڈر سنائے اور تم بچو، اور شاید تم پر رحم ہو۔	
.64	فَكَذَّبُوهُ فَأَنجَيْنَٰهُ وَٱلَّذِينَ مَعَهُۥ فِى ٱلْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَآ ۚ پھر اسکو جھٹلایا، پھر ہم نے بچالیا اسکو اور جو (لوگ) اسکے ساتھ تھے کشتی میں، اور غرق کئے جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتیں۔ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمًا عَمِينَ (بیشک) وہ لوگ تھے اندھے۔	
.65	وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ اور عاد کی طرف بھیجا ان کا بھائی ہود۔ قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥٓ ۚ بولا، اے قوم! بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا صاحب اسکے سوا،	

أَفَلَا تَتَّقُونَ کیا تم کو ڈر نہیں؟	
قَالَ ٱلْمَلَأُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِن قَوْمِهِۦٓ إِنَّا لَنَرَىٰكَ فِى سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ ٱلْكَٰذِبِينَ بولے سردار جو منکر تھے اسکی قوم میں، ہم تو دیکھتے ہیں تجھ کو عقل نہیں، اور ہماری اٹکل (قیاص) میں تُو جھوٹا ہے۔	.66
قَالَ يَٰقَوْمِ لَيْسَ بِى سَفَاهَةٌ وَلَٰكِنِّى رَسُولٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ بولا، اے قوم! میں کچھ بے عقل نہیں، لیکن میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا۔	.67
أُبَلِّغُكُمْ رِسَٰلَٰتِ رَبِّى وَأَنَا۠ لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ پہنچاتا ہوں تم کو پیغام اپنے رب کے اور میں تمہارا خیر خواہ ہوں معتبر (سچا)۔	.68
أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ ۚ کیا تعجب ہوا کہ آئی تم کو نصیحت تمہارے رب کی ایک مرد کے ہاتھ تمہارے بیچ میں سے، کہ تم کو ڈر سنائے؟ وَٱذْكُرُوٓا۟ إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِى ٱلْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۖ اور یاد کرو کہ تم کو سردار کر دیا پیچھے قوم نوح کے، اور زیادہ دیا تم کو بدن میں پھیلاؤ، فَٱذْكُرُوٓا۟ ءَالَآءَ ٱللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ سو یاد کرو احسان اللہ کا، شاید تمہارا بھلا ہو۔	.69

.70

قَالُوٓاْ أَجِئۡتَنَا لِنَعۡبُدَ ٱللَّهَ وَحۡدَهُۥ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعۡبُدُ ءَابَآؤُنَاۖ

بولے، کیا تم اس واسطے آیا ہم پاس کہ بندگی کریں نِری (صرف) اللہ کی

اور چھوڑ دیں جنکو پوجتے تھے ہمارے باپ دادے،

فَأۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ

تو لے آ جو وعدہ دیتا ہے (وہ عذاب) ہم کو، اگر تُو سچا ہے۔

.71

قَالَ قَدۡ وَقَعَ عَلَيۡكُم مِّن رَّبِّكُمۡ رِجۡسٞ وَغَضَبٌۖ

کہا تم پر پڑ چکی ہے تمہارے رب کے ہاں سے، بلا (پھٹکار) اور غصہ (غضب)۔

أَتُجَٰدِلُونَنِي فِيٓ أَسۡمَآءٖ سَمَّيۡتُمُوهَآ أَنتُمۡ وَءَابَآؤُكُم مَّا نَزَّلَ ٱللَّهُ بِهَا مِن سُلۡطَٰنٖۚ

کیوں جھگڑتے ہو مجھ سے کئی ناموں پر کہ رکھ لئے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے،

نہیں اتاری اللہ نے انکی کچھ سند۔

فَٱنتَظِرُوٓاْ إِنِّي مَعَكُم مِّنَ ٱلۡمُنتَظِرِينَ

سو راہ دیکھو (انتظار کرو)، میں بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھتا (انتظار کرتا ہوں) ہوں۔

.72

فَأَنجَيۡنَٰهُ وَٱلَّذِينَ مَعَهُۥ بِرَحۡمَةٖ مِّنَّا

پھر جب ہم نے بچا دیا اس کو اور جو اسکے ساتھ تھے اپنی مہر (رحمت) سے۔

وَقَطَعۡنَا دَابِرَ ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَاۖ وَمَا كَانُواْ مُؤۡمِنِينَ

اور پچھاڑی (جڑ) کاٹی اُن کی جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتیں، اور نہ تھے ماننے والے۔

.73	وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَٰلِحًاۗ اور ثمود کی طرف بھیجا انکا بھائی صالح، قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥۖ بولا، اے قوم! بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا صاحب اس کے سوا۔ قَدْ جَآءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْۖ (بیشک) تم کو پہنچ چکی ہے (کھلی) دلیل تمہارے رب کی طرف سے۔ هَٰذِهِۦ نَاقَةُ ٱللَّهِ لَكُمْ ءَايَةًۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِىٓ أَرْضِ ٱللَّهِۖ یہ اونٹنی اللہ کی، اس سے ہے تم کو نشانی، سو اس کو چھوڑ دو، کھائے اللہ کی زمین میں، وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ اور اس کو ہاتھ نہ لگاؤ بُری طرح (ارادے سے)، پھر (ورنہ) تم کو پکڑے گی دُکھ کی مار۔
.74	وَٱذْكُرُوٓا۟ إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنۢ بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِى ٱلْأَرْضِ اور وہ یاد کرو، جب تم کو سردار کیا، عاد کے پیچھے، اور ٹھکانا دیا زمین میں، تَتَّخِذُونَ مِن سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ ٱلْجِبَالَ بُيُوتًاۖ بناتے ہو نرم زمین میں محل، اور تراشتے ہو پہاڑوں کے گھر۔ فَٱذْكُرُوٓا۟ ءَالَآءَ ٱللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا۟ فِى ٱلْأَرْضِ مُفْسِدِينَ سو یاد کرو احسان اللہ کے اور مت مچاتے پھرو زمین میں فساد۔

قَالَ ٱلۡمَلَأُ ٱلَّذِينَ ٱسۡتَكۡبَرُواْ مِن قَوۡمِهِۦ لِلَّذِينَ ٱسۡتُضۡعِفُواْ لِمَنۡ ءَامَنَ مِنۡهُمۡ کہنے لگے سردار جو بڑائی رکھتے تھے اس کی قوم میں سے، غریب لوگوں کو جو ان میں یقین رکھتے تھے، أَتَعۡلَمُونَ أَنَّ صَٰلِحٗا مُّرۡسَلٞ مِّن رَّبِّهِۦۚ یہ تم کو معلوم ہے کہ صالح بھیجا ہے اپنے رب کا۔ قَالُوٓاْ إِنَّا بِمَآ أُرۡسِلَ بِهِۦ مُؤۡمِنُونَ بولے، ہم کو جو اس کے ہاتھ بھیجا، یقین ہے۔	.75
قَالَ ٱلَّذِينَ ٱسۡتَكۡبَرُوٓاْ إِنَّا بِٱلَّذِيٓ ءَامَنتُم بِهِۦ كَٰفِرُونَ کہنے لگے بڑائی والے، جو تم نے یقین کیا سو ہم نہیں مانتے۔	.76
فَعَقَرُواْ ٱلنَّاقَةَ وَعَتَوۡاْ عَنۡ أَمۡرِ رَبِّهِمۡ پھر کاٹ (مار) ڈالی اُونٹنی، اور پھرے (سرکشی کی) اپنے رب کے حکم سے، وَقَالُواْ يَٰصَٰلِحُ ٱئۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ اور بولے، اے صالح! لے آ ہم پر (وہ عذاب) جو وعدہ دیتا (جس سے ڈراتا) ہے اگر تُو بھیجا (واقعی رسول) ہے۔	.77
فَأَخَذَتۡهُمُ ٱلرَّجۡفَةُ فَأَصۡبَحُواْ فِي دَارِهِمۡ جَٰثِمِينَ پھر پکڑا ان کو زلزلہ نے، پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھر میں اوندھے پڑے۔	.78
فَتَوَلَّىٰ عَنۡهُمۡ وَقَالَ يَٰقَوۡمِ لَقَدۡ أَبۡلَغۡتُكُمۡ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحۡتُ لَكُمۡ پھر اُلٹا پھرا (منہ موڑا) اُن سے، اور بولا، اے قوم! میں پہنچا چکا تم کو پیغام اپنے رب کا اور بھلا چاہا تمہارا،	.79

وَلَٰكِن لَّا تُحِبُّونَ ٱلنَّٰصِحِينَ

لیکن تم نہیں چاہتے، بھلا (خیر خواہی) چاہنے والوں کو۔

.80 وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِۦٓ أَتَأْتُونَ ٱلْفَٰحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ ٱلْعَٰلَمِينَ

اور لُوط کو بھیجا، جب کہا اپنی قوم کو، کیا کرتے ہو بے حیائی؟ تم سے پہلے نہیں کی یہ کسی نے جہان میں۔

.81 إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ ٱلرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ ٱلنِّسَآءِ ۚ

تم تو دوڑتے ہو مَردوں پر، شہوت کے مارے، عورتیں چھوڑ کر۔

بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ

بلکہ تم لوگ حد پر نہیں رہتے۔

.82 وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوٓا۟ أَخْرِجُوهُم مِّن قَرْيَتِكُمْ ۖ

اور کچھ جواب نہ دیا اسکی قوم نے، مگر یہی کہا نکالو ان کو اپنے شہر سے،

إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ

یہ لوگ ہیں ستھرائی (پاکبازی) چاہتے۔

.83 فَأَنجَيْنَٰهُ وَأَهْلَهُۥٓ إِلَّا ٱمْرَأَتَهُۥ كَانَتْ مِنَ ٱلْغَٰبِرِينَ

پھر بچا دیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو مگر اس کی عورت رہ گئی رہنے والوں میں۔

.84 وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلْمُجْرِمِينَ

اور برسایا اُن پر (پتھروں کا) برساؤ، پھر دیکھ آخر کیسا ہوا حال گنہگاروں کا۔

.85 وَإِلَىٰ مَدۡيَنَ أَخَاهُمۡ شُعَيۡبٗاۗ

اور مدین کو بھیجا ان کا بھائی شعیب۔

قَالَ يَٰقَوۡمِ ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنۡ إِلَٰهٍ غَيۡرُهُۥۖ

بولا، اے قوم! بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا صاحب اس کے سوا۔

قَدۡ جَآءَتۡكُم بَيِّنَةٞ مِّن رَّبِّكُمۡۖ

پہنچ چکی تم کو دلیل تمہارے رب کی طرف سے،

فَأَوۡفُواْ ٱلۡكَيۡلَ وَٱلۡمِيزَانَ وَلَا تَبۡخَسُواْ ٱلنَّاسَ أَشۡيَآءَهُمۡ

سو پوری کرو ماپ اور تول، اور مت گھٹا دو لوگوں کو ان کی چیزیں،

وَلَا تُفۡسِدُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ بَعۡدَ إِصۡلَٰحِهَاۚ

اور مت خرابی ڈالو زمین میں اسکے سنوارے پیچھے۔

ذَٰلِكُمۡ خَيۡرٞ لَّكُمۡ إِن كُنتُم مُّؤۡمِنِينَ

یہ بھلا ہے تمہارا، اگر تم کو یقین ہے۔

.86 وَلَا تَقۡعُدُواْ بِكُلِّ صِرَٰطٖ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ مَنۡ ءَامَنَ بِهِۦ

اور مت بیٹھو ہر راہ پر ڈر کے (ڈرانے کے لئے)، اور روکتے اللہ کی راہ سے،

اس کو جو کوئی یقین لائے اس (اللہ) پر،

وَتَبۡغُونَهَا عِوَجٗاۚ

اور ڈھونڈتے اس میں عیب۔

وَٱذۡكُرُوٓاْ إِذۡ كُنتُمۡ قَلِيلٗا فَكَثَّرَكُمۡۖ اور وہ یاد کرو، جب تھے تم تھوڑے، پھر تم کو بہت کیا، وَٱنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلۡمُفۡسِدِينَ اور دیکھو! آخر کیسا ہوا حال بگاڑنے والوں کا۔	
وَإِن كَانَ طَآئِفَةٞ مِّنكُمۡ ءَامَنُواْ بِٱلَّذِيٓ أُرۡسِلۡتُ بِهِۦ وَطَآئِفَةٞ لَّمۡ يُؤۡمِنُواْ اور اگر تم میں ایک فرقہ نے مانا ہے جو میرے ہاتھ بھیجا، اور ایک فرقے نے نہیں، فَٱصۡبِرُواْ حَتَّىٰ يَحۡكُمَ ٱللَّهُ بَيۡنَنَاۚ تو صبر کرو، جب تک اللہ فیصلہ کرے ہمارے بیچ۔ وَهُوَ خَيۡرُ ٱلۡحَٰكِمِينَ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا۔	.87
قَالَ ٱلۡمَلَأُ ٱلَّذِينَ ٱسۡتَكۡبَرُواْ مِن قَوۡمِهِۦ بولے سردار، جو بڑائی رکھتے تھے اُسکی قوم کے، لَنُخۡرِجَنَّكَ يَٰشُعَيۡبُ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَعَكَ مِن قَرۡيَتِنَآ أَوۡ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَاۚ ہم نکال دیں گے اے شعیب! تجھ کو اور جو یقین لائے ہیں تیرے ساتھ اپنے شہر سے، یا تم پھر آؤ ہمارے دین میں، قَالَ أَوَلَوۡ كُنَّا كَٰرِهِينَ بولا، کیا ہم بیزار ہوں (تمہارے دین سے) تو بھی؟	.88

قَدِ ٱفۡتَرَيۡنَا عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا إِنۡ عُدۡنَا فِي مِلَّتِكُم بَعۡدَ إِذۡ نَجَّىٰنَا ٱللَّهُ مِنۡهَاۚ ہم نے جھوٹ باندھا اللہ پر، اگر پھر آئیں تمہارے دین میں، جب اللہ ہم کو خلاص کر (نجات) چکا اس سے۔ وَمَا يَكُونُ لَنَآ أَن نَّعُودَ فِيهَآ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ رَبُّنَاۚ اور ہمارا کام نہیں کہ پھر آئیں اُس میں مگر کبھی اللہ چاہے رب ہمارا۔ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيۡءٍ عِلۡمًاۚ ہمارے رب کی سمائی میں ہے، سب چیز کی خبر۔ عَلَى ٱللَّهِ تَوَكَّلۡنَاۚ اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا ہے۔ رَبَّنَا ٱفۡتَحۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ قَوۡمِنَا بِٱلۡحَقِّ وَأَنتَ خَيۡرُ ٱلۡفَٰتِحِينَ اے رب فیصلہ کر ہمارے اور ہماری قوم کے بیچ انصاف کا، اور تُو ہے بہتر فیصلہ کرنے والا۔	.89
وَقَالَ ٱلۡمَلَأُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِن قَوۡمِهِۦ لَئِنِ ٱتَّبَعۡتُمۡ شُعَيۡبًا إِنَّكُمۡ إِذًا لَّخَٰسِرُونَ اور بولے سردار جو منکر تھے اس قوم کے، اگر چلے تم شعیب کی راہ، بیشک تو تم خراب ہوئے۔	.90
فَأَخَذَتۡهُمُ ٱلرَّجۡفَةُ فَأَصۡبَحُواْ فِي دَارِهِمۡ جَٰثِمِينَ پھر پکڑا ان کو زلزلے نے، پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھر میں اوندھے پڑے۔	.91
ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ شُعَيۡبًا كَأَن لَّمۡ يَغۡنَوۡاْ فِيهَاۚ جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو، جیسے کبھی نہ رہے تھے وہاں۔	.92

ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ شُعَيۡبٗا كَانُواْ هُمُ ٱلۡخَٰسِرِينَ جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو وہی ہوئے خراب۔	
فَتَوَلَّىٰ عَنۡهُمۡ وَقَالَ يَٰقَوۡمِ لَقَدۡ أَبۡلَغۡتُكُمۡ رِسَٰلَٰتِ رَبِّي وَنَصَحۡتُ لَكُمۡۖ پھر اُلٹا پھرا (منہ موڑا) اُن سے اور بولا، اے قوم! پہنچا چکا تم کو پیغام اپنے رب کے اور بھلا چاہا تمہارا۔ فَكَيۡفَ ءَاسَىٰ عَلَىٰ قَوۡمٖ كَٰفِرِينَ اب کیا غم کھاؤں (اس عذاب کا) نہ مانتے (منکر) لوگوں پر۔	.93
وَمَآ أَرۡسَلۡنَا فِي قَرۡيَةٖ مِّن نَّبِيٍّ إِلَّآ أَخَذۡنَآ أَهۡلَهَا بِٱلۡبَأۡسَآءِ وَٱلضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمۡ يَضَّرَّعُونَ اور نہیں بھیجا ہم نے، کسی بستی میں کوئی نبی کہ نہ پکڑا وہاں کے لوگوں کو سختی اور تکلیف میں، شاید وہ گڑ گڑائیں۔	.94
ثُمَّ بَدَّلۡنَا مَكَانَ ٱلسَّيِّئَةِ ٱلۡحَسَنَةَ پھر بدل دی ہم نے بُرائی (بدحالی) کی جگہ بھلائی (خوشحالی)، حَتَّىٰ عَفَواْ وَّقَالُواْ قَدۡ مَسَّ ءَابَآءَنَا ٱلضَّرَّآءُ وَٱلسَّرَّآءُ جب تک بڑھ (خوب خوشحال ہو) گئے اور کہنے لگے، پہنچتی رہی ہمارے باپ دادوں کو بھی تکلیف اور خوشی، فَأَخَذۡنَٰهُم بَغۡتَةٗ وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ پھر پکڑا ہم نے ان کو ناگہاں (اچانک)، اور وہ خبر نہ رکھتے تھے۔	.95
وَلَوۡ أَنَّ أَهۡلَ ٱلۡقُرَىٰٓ ءَامَنُواْ وَٱتَّقَوۡاْ لَفَتَحۡنَا عَلَيۡهِم بَرَكَٰتٖ مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِ اور کبھی بستیوں والے یقین لاتے اور بچ چلتے تو ہم کھول دیتے اُن پر خوبیاں (برکتیں) آسمان اور زمین سے،	.96

وَلَـٰكِن كَذَّبُواْ فَأَخَذۡنَـٰهُم بِمَا كَانُواْ يَكۡسِبُونَ لیکن (وہ تو) جھٹلانے لگے، تو پکڑا ہم نے ان کو بدلہ ان کی کمائی کا۔	
أَفَأَمِنَ أَهۡلُ ٱلۡقُرَىٰٓ أَن يَأۡتِيَهُم بَأۡسُنَا بَيَـٰتًا وَهُمۡ نَآئِمُونَ اب کیا نڈر ہیں بستیوں والے کہ آ پہنچے اُن پر آفت ہماری راتوں رات جب سوتے ہوں۔	.97
أَوَأَمِنَ أَهۡلُ ٱلۡقُرَىٰٓ أَن يَأۡتِيَهُم بَأۡسُنَا ضُحًى وَهُمۡ يَلۡعَبُونَ یا نڈر ہیں بستیوں والے کہ آ پہنچے اُن پر آفت ہماری دن چڑھتے جب کھیلتے ہوں۔	.98
أَفَأَمِنُواْ مَكۡرَ ٱللَّهِۚ کیا یہ لوگ اللہ کے داؤ کے ڈر نہیں رکھتے؟ فَلَا يَأۡمَنُ مَكۡرَ ٱللَّهِ إِلَّا ٱلۡقَوۡمُ ٱلۡخَـٰسِرُونَ سو نڈر نہیں اللہ کے داؤ سے مگر جو لوگ خراب (تباہ) ہوں گے۔	.99
أَوَلَمۡ يَهۡدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ ٱلۡأَرۡضَ مِنۢ بَعۡدِ أَهۡلِهَآ اور کیا سوجھ نہیں آئی ان کو جو قائم (وارث) ہوتے مُلک پر، پیچھے (بعد) وہاں کے لوگ جا کر، أَن لَّوۡ نَشَآءُ أَصَبۡنَـٰهُم بِذُنُوبِهِمۡۚ کہ (اگر) ہم چاہیں تو اُن کو (بھی) پکڑیں اُن کے گناہوں پر۔ وَنَطۡبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُونَ اور ہم مُہر کرتے ہیں ان کے دل پر، سو وہ (کچھ بھی) نہیں سنتے۔	.100

تِلۡكَ ٱلۡقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ أَنۢبَآئِهَاۚ یہ بستیاں ہیں کہ سناتے ہیں ہم تجھ کو کچھ احوال اُن کا۔ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُم بِٱلۡبَيِّنَٰتِ فَمَا كَانُواْ لِيُؤۡمِنُواْ بِمَا كَذَّبُواْ مِن قَبۡلُۚ اور ان پاس پہنچ چکے اُن کے رسول نشانیاں لے کر، پھر ہر گز نہ ہوا کہ یقین لائیں جو پہلے بات جھٹلا چکے۔ كَذَٰلِكَ يَطۡبَعُ ٱللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ ٱلۡكَٰفِرِينَ یوں مُہر کرتا ہے اللہ منکروں کے دل پر۔	.101
وَمَا وَجَدۡنَا لِأَكۡثَرِهِم مِّنۡ عَهۡدٖۖ وَإِن وَجَدۡنَآ أَكۡثَرَهُمۡ لَفَٰسِقِينَ اور نہ پایا انکے اکثروں میں ہم نے نباہ (عہد کا پاس)۔ اور اکثر ان میں پائے بے حکم۔	.102
ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۢ بَعۡدِهِم مُّوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَآ إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَإِيْهِۦ فَظَلَمُواْ بِهَاۖ پھر بھیجا ہم نے اُنکے پیچھے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے سرداروں پاس، پھر زبردستی کی اُنکے سامنے۔ فَٱنظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلۡمُفۡسِدِينَ سو دیکھ! آخر کیسا ہوا حال بگاڑنے (فساد ڈالنے) والوں کا۔	.103
وَقَالَ مُوسَىٰ يَٰفِرۡعَوۡنُ إِنِّي رَسُولٞ مِّن رَّبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ اور کہا موسیٰ نے، اے فرعون! میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا۔	.104

حَقِيقٌ عَلَىٰٓ أَن لَّآ أَقُولَ عَلَى ٱللَّهِ إِلَّا ٱلۡحَقَّۚ قائم ہوں اس پر کہ نہ کہوں اللہ کی طرف سے مگر جو سچ ہے، قَدۡ جِئۡتُكُم بِبَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكُمۡ فَأَرۡسِلۡ مَعِيَ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ کہ لایا ہوں تم پاس نشانی تمہارے رب کی، سو رخصت (بھیج) دے میرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔	.105
قَالَ إِن كُنتَ جِئۡتَ بِـَٔايَةٍ فَأۡتِ بِهَآ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ بولا، اگر تو آیا ہے کچھ نشان لے کر تو وہ لا اگر تو سچا ہے۔	.106
فَأَلۡقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعۡبَانٌ مُّبِينٌ جب ڈالا اپنا عصا تو اسی وقت وہ ہوا اژدھا صریح (جیتا جاگتا)۔	.107
وَنَزَعَ يَدَهُۥ فَإِذَا هِيَ بَيۡضَآءُ لِلنَّٰظِرِينَ اور نکالا اپنا ہاتھ تو اسی وقت وہ سفید نظر آیا دیکھتوں (دیکھنے والوں) کو۔	.108
قَالَ ٱلۡمَلَأُ مِن قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ إِنَّ هَٰذَا لَسَٰحِرٌ عَلِيمٌ بولے سردار فرعون کی قوم کے، یہ بیشک کوئی پڑھا (ماہر) جادوگر ہے۔	.109
يُرِيدُ أَن يُخۡرِجَكُم مِّنۡ أَرۡضِكُمۡۖ فَمَاذَا تَأۡمُرُونَ نکالا چاہتا ہے تم کو تمہارے ملک سے، اب کیا مشورہ دیتے ہو؟	.110
قَالُوٓاْ أَرۡجِهۡ وَأَخَاهُ وَأَرۡسِلۡ فِي ٱلۡمَدَآئِنِ حَٰشِرِينَ بولے، ڈھیل دے اسکو اور اسکے بھائی کو، اور بھیج پر گنوں (علاقوں) میں نقیب (خبر کرنے والے)۔	.111

.112	يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَـٰحِرٍ عَلِيمٍ کہ لادیں تم پاس جو ہو پڑھا (ماہر) جادوگر۔
.113	وَجَآءَ ٱلسَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوٓا۟ إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ ٱلْغَـٰلِبِينَ اور آئے جادوگر فرعون پاس، بولے، (ضرور) ہماری کچھ مزدوری (صلہ) ہے اگر ہم غالب ہوئے؟
.114	قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ بولا، ہاں اور تم پاس رہا کرو (میرے مقرب ہو) گے۔
.115	قَالُوا۟ يَـٰمُوسَىٰٓ إِمَّآ أَن تُلْقِىَ وَإِمَّآ أَن نَّكُونَ نَحْنُ ٱلْمُلْقِينَ بولے، اے موسیٰ یا تو ڈال (پھینک) یا ہم ڈالتے (پھینک) ہیں۔
.116	قَالَ أَلْقُوا۟ ۖ کہا (موسیٰ نے تم ہی) ڈالو! فَلَمَّآ أَلْقَوْا۟ سَحَرُوٓا۟ أَعْيُنَ ٱلنَّاسِ وَٱسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَآءُو بِسِحْرٍ عَظِيمٍ پھر جب ڈالا (پھینکا)، باندھ (مسحور کر) دیں لوگوں کی آنکھیں اور انکو ڈرا (مرعوب کر) دیا اور کر لائے (ڈالا) بڑا جادو۔
.117	وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کو، کہ جا ڈال (پھینکو) اپنا عصا۔

فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ تبھی وہ لگا نگلنے جو سانگ (سوانگ، بہروپ) وہ بناتے تھے۔	
فَوَقَعَ ٱلْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ تب داؤ پڑا حق کا، اور غلط (باطل) ہوا جو (سوانگ) وہ کرتے تھے۔	.118
فَغُلِبُوا۟ هُنَالِكَ وَٱنقَلَبُوا۟ صَـٰغِرِينَ تب ہارے اس جگہ اور پھرے (لوٹ گئے) ذلیل ہو کر۔	.119
وَأُلْقِىَ ٱلسَّحَرَةُ سَـٰجِدِينَ اور ڈالے گئے (غیبی قوت سے) ساحر سجدہ میں۔	.120
قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا بِرَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ بولے، ہم نے مانا جہان کے صاحب کو۔	.121
رَبِّ مُوسَىٰ وَهَـٰرُونَ جو صاحب موسیٰ اور ہارون کا۔	.122
قَالَ فِرْعَوْنُ ءَامَنتُم بِهِۦ قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ لَكُمْ ۖ بولا فرعون، تم نے مان لیا اس کو، ابھی میں نے حکم نہیں دیا تم کو، إِنَّ هَـٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوهُ فِى ٱلْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا۟ مِنْهَآ أَهْلَهَا ۖ (یقیناً) یہ مکر ہے کہ باندھ لائے ہو شہر میں، کہ نکالو یہاں سے اسکے لوگ۔	.123

فَسَوۡفَ تَعۡلَمُونَ سواب تم جانو گے (اسکا نتیجہ)۔	
لَأُقَطِّعَنَّ أَيۡدِيَكُمۡ وَأَرۡجُلَكُم مِّنۡ خِلَٰفٖ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمۡ أَجۡمَعِينَ میں کاٹوں گا تمہارے ہاتھ اور دوسرے پاؤں پھر سولی چڑھاؤں گا تم سب کو۔	.124
قَالُوٓاْ إِنَّآ إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ بولے (کچھ پرواہ نہیں، بحر حال) ہم کو اپنے رب کی طرف (لوٹ کر) جانا ہے۔	.125
وَمَا تَنقِمُ مِنَّآ إِلَّآ أَنۡ ءَامَنَّا بِـَٔايَٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتۡنَاۚ اور تو ہم سے یہی بیر (عداوت) کرتا ہے کہ مانیں ہم نے اپنے رب کی نشانیاں، جب ہم تک پہنچیں، رَبَّنَآ أَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرٗا وَتَوَفَّنَا مُسۡلِمِينَ اے رب! دہانے کھول دے ہم پر صبر کے اور ہم کو مار (اس حالت میں کہ ہوں ہم) مسلمان۔	.126
وَقَالَ ٱلۡمَلَأُ مِن قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَقَوۡمَهُۥ لِيُفۡسِدُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَيَذَرَكَ وَءَالِهَتَكَۚ اور بولے سردار قوم فرعون کے، کیوں چھوڑتا ہے موسیٰ کو اور اسکی قوم کو کہ دھوم اٹھائیں (فساد مچائیں) ملک میں اور موقوف کرے (چھوڑ دے) تجھ کو اور تیرے بتوں کو۔ قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبۡنَآءَهُمۡ وَنَسۡتَحۡيِۦ نِسَآءَهُمۡ وَإِنَّا فَوۡقَهُمۡ قَٰهِرُونَ بولا، اب ہم ماریں گے اُن کے بیٹے اور جیتی رکھیں گے اُن کی عورتیں۔ اور اُن پر ہم زور کریں گے۔	.127

قَالَ مُوسَىٰ لِقَوۡمِهِ ٱسۡتَعِينُواْ بِٱللَّهِ وَٱصۡبِرُوٓاْۖ موسیٰ نے کہا اپنی قوم کو، مدد مانگو اللہ سے اور ثابت رہو۔ إِنَّ ٱلۡأَرۡضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَن يَشَآءُ مِنۡ عِبَادِهِۦۖ زمین ہے اللہ کی، اسکا وارث کرے جسکو چاہے اپنے بندوں میں۔ وَٱلۡعَٰقِبَةُ لِلۡمُتَّقِينَ اور آخر بھلا ہے ڈر والوں کا۔	.128
قَالُوٓاْ أُوذِينَا مِن قَبۡلِ أَن تَأۡتِيَنَا وَمِنۢ بَعۡدِ مَا جِئۡتَنَاۚ بولے، ہم پر تکلیف رہی تیرے آنے سے پہلے اور جب تُو ہم میں آ چکا۔ قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمۡ أَن يُهۡلِكَ عَدُوَّكُمۡ وَيَسۡتَخۡلِفَكُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَيَنظُرَ كَيۡفَ تَعۡمَلُونَ کہا، نزدیک ہے کہ رب تمہارا کھپا (ہلاک کر) دے تمہارے دشمن کو اور نائب کرے تم کو ملک میں، پھر دیکھے تم کیسا کام (عمل) کرتے ہو۔	.129
وَلَقَدۡ أَخَذۡنَآ ءَالَ فِرۡعَوۡنَ بِٱلسِّنِينَ وَنَقۡصٖ مِّنَ ٱلثَّمَرَٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُونَ اور (پھر) ہم نے پکڑا فرعون والوں کو قحطوں میں اور میووں کے نقصان میں، شاید وہ دھیان (نصیحت حاصل) کریں۔	.130
فَإِذَا جَآءَتۡهُمُ ٱلۡحَسَنَةُ قَالُواْ لَنَا هَٰذِهِۦۖ پھر جب پہنچی ان کو بھلائی (خوشحالی) کہنے لگے، یہ ہے ہمارے واسطے،	.131

وَإِن تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٞ يَطَّيَّرُواْ بِمُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُۥٓۗ اور اگر پہنچے بُرائی شومی (نحوست) بتاتے موسیٰ کی، اور اسکے ساتھ والوں کی، أَلَآ إِنَّمَا طَـٰٓئِرُهُمۡ عِندَ ٱللَّهِ وَلَـٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ سُن لو: شومی (نحوست) اُن کی اللہ ہی پاس ہے، پر (لیکن) اکثر لوگ نہیں جانتے۔	
وَقَالُواْ مَهۡمَا تَأۡتِنَا بِهِۦ مِنۡ ءَايَةٖ لِّتَسۡحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحۡنُ لَكَ بِمُؤۡمِنِينَ اور کہنے لگے، جو تُو لائیگا ہم پاس نشانی کہ ہم کو اس سے جادو کرے، سو ہم تجھ کو نہ مانیں (ایمان لائیں) گے۔	.132
فَأَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمُ ٱلطُّوفَانَ وَٱلۡجَرَادَ وَٱلۡقُمَّلَ وَٱلضَّفَادِعَ وَٱلدَّمَ پھر بھیجا ان پر غرقاب اور ٹڈی اور چچڑی اور مینڈک اور لہو، کتنی نشانیاں جُدی جُدی۔ ءَايَـٰتٖ مُّفَصَّلَـٰتٖ فَٱسۡتَكۡبَرُواْ وَكَانُواْ قَوۡمٗا مُّجۡرِمِينَ پھر تکبر کرتے رہے اور تھے وہ لوگ گنہگار۔	.133
وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيۡهِمُ ٱلرِّجۡزُ قَالُواْ يَـٰمُوسَى ٱدۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَۖ اور جس بار پڑا اُن پر عذاب، بولے، اے موسیٰ پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو جیسا سکھار کھا ہے تجھ کو۔ لَئِن كَشَفۡتَ عَنَّا ٱلرِّجۡزَ لَنُؤۡمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرۡسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيٓ إِسۡرَـٰٓءِيلَ اور تُو نے اُٹھایا ہم سے عذاب، تو بیشک تجھ کو مانیں گے اور رخصت کریں گے تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔	.134
فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ ٱلرِّجۡزَ إِلَىٰٓ أَجَلٍ هُم بَـٰلِغُوهُ إِذَا هُمۡ يَنكُثُونَ پھر جب ہم نے اُٹھالیا اُن سے عذاب، ایک وعدے تک کہ اُن کو پہنچنا تھا، تبھی (عہد سے) منکر ہو جاتے۔	.135

فَٱنتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَأَغۡرَقۡنَٰهُمۡ فِي ٱلۡيَمِّ بِأَنَّهُمۡ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا وَكَانُواْ عَنۡهَا غَٰفِلِينَ پھر ہم نے بدلا لیا اُن سے، پھر ڈبو دیا گہرے پانی میں، اس پر کہ جھٹلائیں ہماری آیتیں، اور کر رہے اُن سے تغافل (بے پرواہی)۔	.136
وَأَوۡرَثۡنَا ٱلۡقَوۡمَ ٱلَّذِينَ كَانُواْ يُسۡتَضۡعَفُونَ مَشَٰرِقَ ٱلۡأَرۡضِ وَمَغَٰرِبَهَا ٱلَّتِي بَٰرَكۡنَا فِيهَاۖ اور وارث کئے ہم نے جو لوگ کمزور ہو رہے تھے، اس زمین کے مشرق کے اور مغرب کے، جس میں برکت رکھی ہے ہم نے۔ وَتَمَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ ٱلۡحُسۡنَىٰ عَلَىٰ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ بِمَا صَبَرُواْۖ اور پورا ہوا نیکی (خیر) کا وعدہ تیرے رب کا بنی اسرائیل پر، اس پر کہ وہ ٹھہرے (صبر کرتے) رہے۔ وَدَمَّرۡنَا مَا كَانَ يَصۡنَعُ فِرۡعَوۡنُ وَقَوۡمُهُۥ وَمَا كَانُواْ يَعۡرِشُونَ اور خراب (برباد) کیا ہم نے جو بنایا تھا فرعون اور اسکی قوم نے، اور انگور چڑھاتے چھتریوں پر۔	.137
وَجَٰوَزۡنَا بِبَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ٱلۡبَحۡرَ فَأَتَوۡاْ عَلَىٰ قَوۡمٖ يَعۡكُفُونَ عَلَىٰٓ أَصۡنَامٖ لَّهُمۡۚ اور پار اُتارا ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے، تو وہ پہنچے ایک لوگوں پر، کہ پوجنے میں لگ رہے تھے اپنے بتوں پر۔ قَالُواْ يَٰمُوسَى ٱجۡعَل لَّنَآ إِلَٰهٗا كَمَا لَهُمۡ ءَالِهَةٞۚ بولے، اے موسیٰ بنا دے ہم کو بھی ایک بُت، جیسے اُن کے بُت ہیں۔ قَالَ إِنَّكُمۡ قَوۡمٞ تَجۡهَلُونَ کہا، تم لوگ جہل (نادانی) کرتے ہو۔	.138

إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَبَٰطِلٌ مَّا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ یہ لوگ جو ہیں، تباہ ہونا ہے (ان کو) جس کام میں لگے ہیں۔ اور غلط ہے جو کر رہے ہیں۔	.139
قَالَ أَغَيْرَ ٱللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى ٱلْعَٰلَمِينَ کہا کیا اللہ کے سوا لا دوں تم تم کو کوئی معبود؟ اور اس نے تم کو بزرگی دی سب جہان پر۔	.140
وَإِذْ أَنجَيْنَٰكُم مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ ٱلْعَذَابِ ۖ اور وہ وقت یاد کرو، جب بچا لیا ہم نے تم کو فرعون والوں سے، دیتے تھے تم کو بُری مار۔ يُقَتِّلُونَ أَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ ۚ مار ڈالتے تمہارے بیٹے، اور جیتی رکھتے تمہاری عورتیں، وَفِى ذَٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ اور اس میں احسان (آزمائش) ہے تمہارے رب کا بڑا۔	.141
۞ وَوَٰعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَٰثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنَٰهَا بِعَشْرٍ اور وہ (ملاقات کا وقت) ٹھہرایا ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا، اور پُورا کیا اسکو دس سے، فَتَمَّ مِيقَٰتُ رَبِّهِۦٓ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ تب پُوری ہوئی مدت تیرے رب کی، چالیس رات۔	.142

وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَـٰرُونَ ٱخۡلُفۡنِي فِي قَوۡمِي وَأَصۡلِحۡ وَلَا تَتَّبِعۡ سَبِيلَ ٱلۡمُفۡسِدِينَ

اور کہا موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون کو، میرا خلیفہ رہ میری قوم میں، اور سنوار (اصلاح کرنا)،

اور نہ چل بگاڑنے والوں کی راہ۔

.143 وَلَمَّا جَآءَ مُوسَىٰ لِمِيقَـٰتِنَا وَكَلَّمَهُۥ رَبُّهُۥ

اور جب پہنچا موسیٰ ہمارے وقت پر اور کلام کیا اس سے اسکے رب نے،

قَالَ رَبِّ أَرِنِيٓ أَنظُرۡ إِلَيۡكَۚ

بولا، اے رب! تُو مجھ کو دکھا کہ میں تجھ کو دیکھوں۔

قَالَ لَن تَرَىٰنِي

کہا، تو مجھ کو ہرگز نہ دیکھے گا،

وَلَـٰكِنِ ٱنظُرۡ إِلَى ٱلۡجَبَلِ فَإِنِ ٱسۡتَقَرَّ مَكَانَهُۥ فَسَوۡفَ تَرَىٰنِيۚ

لیکن دیکھتا رہ پہاڑ کی طرف، جو وہ ٹھہرا اپنی جگہ، تو آگے (ضرور) تو دیکھے گا مجھ کو۔

فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُۥ لِلۡجَبَلِ جَعَلَهُۥ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًاۚ

پھر جب نمود ہوا (تجلی ظاہر ہوئی) رب اسکا پہاڑ کی طرف،

کیا اسکو ڈھا کر برابر (ریزہ ریزہ) اور گر پڑا موسیٰ بے ہوش۔

فَلَمَّآ أَفَاقَ قَالَ سُبۡحَـٰنَكَ

پھر جب چونکا (ہوش میں آیا)، بولا، تیری ذات پاک ہے،

تُبۡتُ إِلَيۡكَ وَأَنَا۠ أَوَّلُ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ میں نے توبہ کی تیرے پاس، اور میں (ہوں) سب سے پہلے یقین لایا۔	
قَالَ يَٰمُوسَىٰٓ إِنِّي ٱصۡطَفَيۡتُكَ عَلَى ٱلنَّاسِ بِرِسَٰلَٰتِي وَبِكَلَٰمِي فرمایا، اے موسیٰ! میں نے تجھ کو امتیاز دیا، لوگوں سے، اپنے پیغام بھیجنے کا، اور اپنے کلام کرنے کا۔ فَخُذۡ مَآ ءَاتَيۡتُكَ وَكُن مِّنَ ٱلشَّٰكِرِينَ سو (تھام) لے جو میں نے تجھ کو دیا، اور شاکر رہ۔	.144
وَكَتَبۡنَا لَهُۥ فِي ٱلۡأَلۡوَاحِ مِن كُلِّ شَيۡءٖ مَّوۡعِظَةٗ وَتَفۡصِيلٗا لِّكُلِّ شَيۡءٖ اور لکھ دی ہم نے اس کو تختوں پر، ہر چیز میں سے سمجھوتی (نصیحت)، اور بیان ہر چیز کا۔ فَخُذۡهَا بِقُوَّةٖ وَأۡمُرۡ قَوۡمَكَ يَأۡخُذُواْ بِأَحۡسَنِهَاۚ سو پکڑ ان کو زور سے، اور کہہ اپنی قوم کو کہ پکڑے رہیں اسکی بہتر (اچھی) باتیں۔ سَأُوْرِيكُمۡ دَارَ ٱلۡفَٰسِقِينَ اب (عنقریب) میں تم کو دکھاؤں گا گھر بے حکم لوگوں کا۔	.145
سَأَصۡرِفُ عَنۡ ءَايَٰتِيَ ٱلَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي ٱلۡأَرۡضِ بِغَيۡرِ ٱلۡحَقِّ میں پھیر دوں گا اپنی آیتوں (کی طرف) سے اُن کو، جو ڈھونڈتے (بڑے بنتے ہیں) ہیں ملک میں ناحق۔ وَإِن يَرَوۡاْ كُلَّ ءَايَةٖ لَّا يُؤۡمِنُواْ بِهَا اور دیکھیں ساری نشانیاں یقین نہ کریں اُن کو۔	.146

وَإِن يَرَوْاْ سَبِيلَ ٱلرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلاً

اور اگر دیکھیں راہ سنوار (ہدایت کی) کی، (پھر بھی) وہ نہ ٹھہرائیں (بنائیں اسے اپنی) راہ۔

وَإِن يَرَوْاْ سَبِيلَ ٱلْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلاً ۚ

اور اگر دیکھیں راہ اُلٹی (گمراہی کی)، اس کو ٹھہرائیں (بنائیں اپنی) راہ۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا وَكَانُواْ عَنْهَا غَٰفِلِينَ

یہ اس واسطے کہ انہوں نے جھوٹ جانیں ہماری آیتیں، اور ہو رہے اُنسے بیخبر (غافل)۔

.147 وَٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا وَلِقَآءِ ٱلْأَخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَٰلُهُمْ ۚ

اور جنہوں نے جھوٹ جانیں ہماری آیتیں، اور آخرت کی ملاقات، ضائع ہوئیں اُنکی محنتیں،

هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ

وہی بدلا پائیں گے جو کچھ عمل کرتے تھے۔

.148 وَٱتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنۢ بَعْدِهِۦ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلاً جَسَدًا لَّهُۥ خُوَارٌ ۚ

اور بنالیا موسیٰ کی قوم نے اسکے پیچھے اپنے زیور سے بچھڑا ایک دھڑ (پُتلا)، (نکلتی تھی) اس میں گائے کی آواز۔

أَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّهُۥ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلاً ۘ

یہ نہ دیکھا اُنہوں نے کہ وہ اُن سے بات نہیں کرتا اور نہ دکھائے راہ۔

ٱتَّخَذُوهُ وَكَانُواْ ظَٰلِمِينَ

اس کو ٹھہرالیا، (معبود) اور وہ تھے بے انصاف۔

وَلَمَّا سُقِطَ فِيٓ أَيۡدِيهِمۡ وَرَأَوۡاْ أَنَّهُمۡ قَدۡ ضَلُّواْ قَالُواْ اور جب پچھتائے اور سمجھے کہ ہم بہکے، کہنے لگے، لَئِن لَّمۡ يَرۡحَمۡنَا رَبُّنَا وَيَغۡفِرۡ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ اگر نہ رحم کرے ہم کو رب ہمارا اور نہ بخشے، تو بیشک ہم خراب ہوں گے۔	.149
وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰٓ إِلَىٰ قَوۡمِهِۦ غَضۡبَٰنَ أَسِفًا اور جب پھر آیا موسیٰ اپنی قوم میں، غصے بھرا اور افسوس، قَالَ بِئۡسَمَا خَلَفۡتُمُونِي مِنۢ بَعۡدِيٓۖ أَعَجِلۡتُمۡ أَمۡرَ رَبِّكُمۡۖ بولا، کیا بُری جگہ رکھی تم نے میری میرے بعد۔ کیوں جلدی کی اپنے رب کے حکم سے؟ وَأَلۡقَى ٱلۡأَلۡوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأۡسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُۥٓ إِلَيۡهِۚ اور ڈال دیں وہ تختیاں اور پکڑا سر اپنے بھائی کا، لگا کھینچنے اپنی طرف۔ قَالَ ٱبۡنَ أُمَّ إِنَّ ٱلۡقَوۡمَ ٱسۡتَضۡعَفُونِي وَكَادُواْ يَقۡتُلُونَنِي وہ بولا، کہ اے میری ماں کے جنے! لوگوں نے مجھے بودا (کمزور) سمجھا اور نزدیک تھے کہ مجھ کو مار ڈالیں، فَلَا تُشۡمِتۡ بِيَ ٱلۡأَعۡدَآءَ وَلَا تَجۡعَلۡنِي مَعَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ سو مت ہنسا مجھ پر دشمنوں کو اور نہ ملا مجھ کو گنہگار لوگوں میں۔	.150
قَالَ رَبِّ ٱغۡفِرۡ لِي وَلِأَخِي وَأَدۡخِلۡنَا فِي رَحۡمَتِكَۖ بولا، اے رب! معاف کر مجھ کو اور میرے بھائی کو، اور ہم کو داخل کر اپنی رحمت میں۔	.151

	وَأَنتَ أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ اور تُو ہے سب سے زیادہ رحم کرنے والا۔	
.152	إِنَّ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُواْ ٱلْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۚ البتہ جنہوں نے بچھڑا ابنالیا، ان کو پہنچے گا غضب اُن کے رب کا، اور ذلت دنیا کی زندگی میں۔ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُفْتَرِينَ اور یہی سزا دیتے ہیں ہم جھوٹ باندھنے والوں کو۔	
.153	وَٱلَّذِينَ عَمِلُواْ ٱلسَّيِّـَٔاتِ ثُمَّ تَابُواْ مِنۢ بَعْدِهَا وَءَامَنُوٓاْ اور جنہوں نے کئے بُرے کام، اور پھر بعد اسکے توبہ کی، اور یقین لائے، إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (تو یقیناً) تیرا رب اسکے پیچھے (بعد) بخشتا ہے مہربان۔	
.154	وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى ٱلْغَضَبُ أَخَذَ ٱلْأَلْوَاحَ ۖ اور جب چپ ہوا موسیٰ سے غصہ، (توانہوں نے) اُٹھائیں (وہ) تختیاں، وَفِى نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ اور اُن کی نقل جو لکھی اس میں راہ کی سوجھ (ہدایت) ہے، اور مہر (رحمت) انکے واسطے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔	

.155 وَٱخۡتَارَ مُوسَىٰ قَوۡمَهُۥ سَبۡعِينَ رَجُلٗا لِّمِيقَٰتِنَاۖ

اور چُنے (منتخب کئے) موسیٰ نے اپنی قوم سے ستر مرد لانے (حاضر کرنے) کو ہمارے وعدے کے وقت۔

فَلَمَّآ أَخَذَتۡهُمُ ٱلرَّجۡفَةُ قَالَ رَبِّ لَوۡ شِئۡتَ أَهۡلَكۡتَهُم مِّن قَبۡلُ وَإِيَّٰيَۖ

پھر جب اُنکو لرزے (زلزلہ) نے پکڑا،

بولا اے رب! اگر تو چاہتا پہلے ہی ہلاک کرتا (کر سکتا تھا) ان کو اور مجھ کو۔

أَتُهۡلِكُنَا بِمَا فَعَلَ ٱلسُّفَهَآءُ مِنَّآۖ

کیا ہم کو ہلاک کریگا ایک کام پر، جو کیا ہمارے احمقوں نے؟

إِنۡ هِيَ إِلَّا فِتۡنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَآءُ وَتَهۡدِي مَن تَشَآءُۖ

یہ سب تیرا آزمانا ہے۔ بچلاوے (بھٹکائے) اس میں جس کو چاہے اور راہ دے جس کو چاہے۔

أَنتَ وَلِيُّنَا فَٱغۡفِرۡ لَنَا وَٱرۡحَمۡنَاۖ وَأَنتَ خَيۡرُ ٱلۡغَٰفِرِينَ

تُو ہی ہمارا تھامنے والا، سو بخش ہم کو اور مہر (رحم) کر ہم پر، اور تُو سب سے بہتر بخشنے والا۔

.156 وَٱكۡتُبۡ لَنَا فِي هَٰذِهِ ٱلدُّنۡيَا حَسَنَةٗ وَفِي ٱلۡأٓخِرَةِ إِنَّا هُدۡنَآ إِلَيۡكَۚ

اور لکھ دے ہمارے واسطے اس دنیا میں نیکی اور آخرت میں ہم رجوع ہوئے تیری طرف۔

قَالَ عَذَابِيٓ أُصِيبُ بِهِۦ مَنۡ أَشَآءُۖ وَرَحۡمَتِي وَسِعَتۡ كُلَّ شَيۡءٖۚ

فرمایا، میرا عذاب جو ہے سو ڈالتا ہوں جس پر چاہوں۔ اور میری مہر (رحمت) شامل ہے ہر چیز کو،

فَسَأَكۡتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤۡتُونَ ٱلزَّكَوٰةَ وَٱلَّذِينَ هُم بِـَٔايَٰتِنَا يُؤۡمِنُونَ

سو وہ لکھ دوں گا اُن کو، جو ڈر رکھتے ہیں، اور دیتے ہیں زکوٰۃ، اور جو ہماری باتیں یقین کرتے ہیں۔

.157 ٱلَّذِينَ يَتَّبِعُونَ ٱلرَّسُولَ ٱلنَّبِيَّ ٱلْأُمِّيَّ ٱلَّذِي يَجِدُونَهُۥ مَكْتُوبًا عِندَهُمْ فِي ٱلتَّوْرَىٰةِ وَٱلْإِنجِيلِ

وہ جو تابع ہوتے ہیں اس رسول کے، جو نبی ہے اُمّی، جس کو پاتے ہیں لکھا ہوا اپنے پاس، توریت اور انجیل میں،

يَأْمُرُهُم بِٱلْمَعْرُوفِ وَيَنْهَىٰهُمْ عَنِ ٱلْمُنكَرِ

بتاتا (حکم کرتا) ہے ان کو نیک کام، اور منع کرتا ہے بُرے کام سے،

وَيُحِلُّ لَهُمُ ٱلطَّيِّبَٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ ٱلْخَبَٰٓئِثَ

اور حلال کرتا ہے اُن کے واسطے سب پاک چیزیں اور حرام کرتا ہے اُن پر ناپاک،

وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَٱلْأَغْلَٰلَ ٱلَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ

اور اتارتا ہے اُن سے بوجھ ان کے، اور (کھولتا ہے) پھانسیاں (بندشیں) جو ان پر تھیں۔

فَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ بِهِۦ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَٱتَّبَعُوا۟ ٱلنُّورَ ٱلَّذِيٓ أُنزِلَ مَعَهُۥٓ ۙ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ

سو جو اس پر یقین لائے، اور اسکی رفاقت کی اور مدد کی، اور تابع ہوئے اس نور کے جو اسکے ساتھ اترا ہے،

وہی (لوگ) پہنچے مراد کو۔

.158 قُلْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنِّي رَسُولُ ٱللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا ٱلَّذِي لَهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ

تُو کہہ، لوگو! میں رسول ہوں اللہ کا، تم سب کی طرف، جسکی حکومت ہے آسمان اور زمین میں۔

لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِۦ وَيُمِيتُ ۖ

کسی کی بندگی نہیں سوائے اسکے، جِلاتا (زندگی دیتا) ہے اور مارتا (موت دیتا) ہے،

فَـَٔامِنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِ ٱلنَّبِيِّ ٱلْأُمِّيِّ ٱلَّذِي يُؤْمِنُ بِٱللَّهِ وَكَلِمَٰتِهِۦ

سو مانو اللہ کو، اور اس کے بھیجے نبی اُمّی کو، جو (خود بھی) یقین کرتا ہے اللہ پر، اور اس کے سب کلام پر،

وَٱتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُونَ

اور اسکے تابع ہو (پیروی کرو)، شاید تم راہ (ہدایت) پاؤ۔

.159 وَمِن قَوۡمِ مُوسَىٰٓ أُمَّةٞ يَهۡدُونَ بِٱلۡحَقِّ وَبِهِۦ يَعۡدِلُونَ

اور موسیٰ کی قوم میں (بھی) ایک فرقہ (ایسا ہے جو) راہ بتاتے ہیں حق کی، اور اسی پر انصاف کرتے ہیں۔

.160 وَقَطَّعۡنَٰهُمُ ٱثۡنَتَيۡ عَشۡرَةَ أَسۡبَاطًا أُمَمٗاۚ

اور بانٹ کر اُن کو ہم نے کیا کئی فرقے، بارہ دادوں کے پوتے۔

وَأَوۡحَيۡنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ إِذِ ٱسۡتَسۡقَىٰهُ قَوۡمُهُۥٓ أَنِ ٱضۡرِب بِّعَصَاكَ ٱلۡحَجَرَۖ

اور حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو، جب پانی مانگا اُس سے اسکی قوم نے، کہ مار اپنی لاٹھی سے اس پتھر کو،

فَٱنۢبَجَسَتۡ مِنۡهُ ٱثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنٗاۖ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٖ مَّشۡرَبَهُمۡۚ

تو پھوٹ نکلے اس سے بارہ چشمے، پہچان لیا ہر ایک لوگوں نے اپنا گھاٹ۔

وَظَلَّلۡنَا عَلَيۡهِمُ ٱلۡغَمَٰمَ وَأَنزَلۡنَا عَلَيۡهِمُ ٱلۡمَنَّ وَٱلسَّلۡوَىٰۖ

اور سایہ کیا اُن پر ابر کا، اور اتارا ان پر من اور سلوٰی۔

كُلُواْ مِن طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقۡنَٰكُمۡۚ

کھاؤ ستھری چیزیں جو ہم نے روزی دی تم کو،

وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِن كَانُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ يَظۡلِمُونَ

اور (ناشکری کرکے) ہمارا کچھ نہ بگاڑا، لیکن اپنا بُرا کرتے رہے۔

وَإِذۡ قِيلَ لَهُمُ ٱسۡكُنُواْ هَٰذِهِ ٱلۡقَرۡيَةَ وَكُلُواْ مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ وَقُولُواْ حِطَّةٌ اور جب حکم ہوا اُنکو کہ بسو (سکونت اختیار کرو) اس شہر میں اور کھاؤ اس میں جہاں سے چاہو، اور کہو گناہ اترے، وَٱدۡخُلُواْ ٱلۡبَابَ سُجَّدًا نَّغۡفِرۡ لَكُمۡ خَطِيٓـَٰٔتِكُمۡۚ اور پیٹھو (داخل ہو) دروازے میں سجدہ کرتے، تو بخشیں ہم تمہاری تقصیریں (خطائیں)، سَنَزِيدُ ٱلۡمُحۡسِنِينَ آگے اور (بہت) دیں گے نیکی والوں کو۔	.161
فَبَدَّلَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنۡهُمۡ قَوۡلًا غَيۡرَ ٱلَّذِي قِيلَ لَهُمۡ سو بدل لیا بے انصافوں نے اُن میں سے، اور لفظ سوا اسکے جو کہہ دیا تھا، فَأَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِجۡزًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ بِمَا كَانُواْ يَظۡلِمُونَ پھر بھیجا ہم نے ان پر عذاب آسمان سے، بدلہ انکی شرارت کا۔	.162
وَسۡـَٔلۡهُمۡ عَنِ ٱلۡقَرۡيَةِ ٱلَّتِي كَانَتۡ حَاضِرَةَ ٱلۡبَحۡرِ إِذۡ يَعۡدُونَ فِي ٱلسَّبۡتِ اور پوچھ اِن سے احوال اس بستی کا کہ تھی کنارے دریا کے، جب حد سے بڑھنے لگے ہفتے کے حکم میں، إِذۡ تَأۡتِيهِمۡ حِيتَانُهُمۡ يَوۡمَ سَبۡتِهِمۡ شُرَّعًا وَيَوۡمَ لَا يَسۡبِتُونَ لَا تَأۡتِيهِمۡۚ جب آنے لگیں ان پاس مچھلیاں ہفتے کے دن پانی کے اُوپر، جس دن ہفتہ نہ ہو نہ آئیں۔ كَذَٰلِكَ نَبۡلُوهُم بِمَا كَانُواْ يَفۡسُقُونَ یوں ہم آزمانے لگے اُنکو، اس واسطے کہ بے حکم (نافرمان) تھے۔	.163

.164 وَإِذۡ قَالَتۡ أُمَّةٞ مِّنۡهُمۡ لِمَ تَعِظُونَ قَوۡمًا ٱللَّهُ مُهۡلِكُهُمۡ أَوۡ مُعَذِّبُهُمۡ عَذَابٗا شَدِيدٗاۖ

اور جب بولا ایک فرقہ ان میں، کیوں نصیحت کرتے ہو ایک لوگوں، کہ اللہ چاہتا ہے اُنکو ہلاک کرے
یا اُنکو عذاب کرے سخت؟

قَالُواْ مَعۡذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمۡ وَلَعَلَّهُمۡ يَتَّقُونَ

بولے، الزام اتارنے کو تمہارے رب کے آگے اور شاید وہ ڈریں۔

.165 فَلَمَّا نَسُواْ مَا ذُكِّرُواْ بِهِۦٓ أَنجَيۡنَا ٱلَّذِينَ يَنۡهَوۡنَ عَنِ ٱلسُّوٓءِ

پھر جب بھول گئے جو ان کو سمجھایا تھا، بچالیا ہم نے جو منع کرتے تھے بُرے کام سے،

وَأَخَذۡنَا ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ بِعَذَابِۭ بَـِٔيسِۭ بِمَا كَانُواْ يَفۡسُقُونَ

اور پکڑا گنہگاروں کو بُرے عذاب میں، بدلہ اُن کی بے حکمی کا۔

.166 فَلَمَّا عَتَوۡاْ عَن مَّا نُهُواْ عَنۡهُ قُلۡنَا لَهُمۡ كُونُواْ قِرَدَةً خَٰسِـِٔينَ

پھر جب بڑھنے لگے جس کام سے منع ہوا تھا، ہم نے حکم کیا کہ ہو جاؤ بندر پھٹکارے۔

.167 وَإِذۡ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبۡعَثَنَّ عَلَيۡهِمۡ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ مَن يَسُومُهُمۡ سُوٓءَ ٱلۡعَذَابِۗ

اور وہ وقت یاد کر کہ خبر دی تیرے رب نے،

البتہ کھڑا رکھے گا یہود پر قیامت کے دن تک کوئی شخص کہ دیا کرے ان کو بُری مار۔

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ ٱلۡعِقَابِۖ وَإِنَّهُۥ لَغَفُورٞ رَّحِيمٞ

تیرا رب شتاب (جلد) سزا دیتا ہے، اور (یقیناً) وہ بخشتا بھی ہے مہربان۔

.168	وَقَطَّعْنَٰهُمْ فِى ٱلْأَرْضِ أُمَمًا ۖ مِّنْهُمُ ٱلصَّٰلِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَٰلِكَ ۖ اور متفرق (تقسیم) کیا ہم نے ان کو ملک میں فرقے فرقے۔ بعضے ان میں نیک اور بعضے اور طرح کے۔ وَبَلَوْنَٰهُم بِٱلْحَسَنَٰتِ وَٱلسَّيِّـَٔاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ اور آزمایا ان کو خوبیوں (آسائشوں) میں اور برائیوں (تکلیفوں) میں، شاید وہ پھر (پلٹ) آئیں۔
.169	فَخَلَفَ مِنۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا۟ ٱلْكِتَٰبَ پھر اُن کے پیچھے آئے (جانشین ہوئے) ناخلف (نااہل) وارث کتاب کے، يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَٰذَا ٱلْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا لیتے اسباب ادنیٰ (حقیر) زندگی کا، اور کہتے ہیں کہ ہم کہ معاف ہو گا۔ وَإِن يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهُۥ يَأْخُذُوهُ ۚ اور اگر ایسا ہی اسباب پھر آئے تو (پھر) لے لیں۔ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِم مِّيثَٰقُ ٱلْكِتَٰبِ أَن لَّا يَقُولُوا۟ عَلَى ٱللَّهِ إِلَّا ٱلْحَقَّ وَدَرَسُوا۟ مَا فِيهِ ۗ کیا اُن پر عہد نہیں لیا کتاب کے حق میں کہ نہ بولیں (گے) اللہ پر سوا سچ کے؟ اور پڑھا انہوں نے جو لکھا ہے اس میں۔ وَٱلدَّارُ ٱلْءَاخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ اور پچھلا (آخرت کا) گھر بہتر ہے ڈروالوں کو، کیا تم کو بوجھ (سمجھ) نہیں؟

وَٱلَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِٱلۡكِتَٰبِ وَأَقَامُواْ ٱلصَّلَوٰةَ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجۡرَ ٱلۡمُصۡلِحِينَ اور جو لوگ پکڑ رہے ہیں کتاب اور قائم رکھتے ہیں نماز۔ ہم ضائع نہ کریں گے ثواب نیکی والوں کا۔	.170
وَإِذۡ نَتَقۡنَا ٱلۡجَبَلَ فَوۡقَهُمۡ كَأَنَّهُۥ ظُلَّةٞ وَظَنُّوٓاْ أَنَّهُۥ وَاقِعُۢ بِهِمۡ اور جس وقت اٹھایا ہم نے پہاڑ اُن کے اُوپر جیسے سائبان، اور ڈرے کہ وہ گرے گا اُن پر، خُذُواْ مَآ ءَاتَيۡنَٰكُم بِقُوَّةٖ وَٱذۡكُرُواْ مَا فِيهِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُونَ پکڑو جو ہم نے دیا ہے زور (مضبوطی) سے، اور یاد کرتے رہو جو اس میں ہے شاید تم کو ڈر ہو۔	.171
وَإِذۡ أَخَذَ رَبُّكَ مِنۢ بَنِيٓ ءَادَمَ مِن ظُهُورِهِمۡ ذُرِّيَّتَهُمۡ وَأَشۡهَدَهُمۡ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمۡ اور جس وقت نکالی تیرے رب نے آدم کے بیٹوں سے اُن کی پیٹھ میں سے اُنکی اولاد، اور اقرار کروایا اُن سے اُنکی جان پر۔ أَلَسۡتُ بِرَبِّكُمۡۖ (اور پوچھا تھا کہ) کیا میں نہیں ہوں رب تمہارا؟ قَالُواْ بَلَىٰ شَهِدۡنَآۚ بولے البتہ (ہاں) ! ہم قائل (گواہی دیتے) ہیں۔ أَن تَقُولُواْ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنۡ هَٰذَا غَٰفِلِينَ (یہ اس لئے تھا کہ) کبھی کہو (تم) قیامت کے دن، ہم کو اسکی خبر نہ تھی۔	.172

.173	أَوۡ تَقُولُوٓاْ إِنَّمَآ أَشۡرَكَ ءَابَآؤُنَا مِن قَبۡلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنۢ بَعۡدِهِمۡ ۖ یا کہو، کہ شریک تو کیا ہمارے باپ دادوں نے پہلے، اور ہم ہوئے اولاد اُنکے پیچھے، أَفَتُهۡلِكُنَا بِمَا فَعَلَ ٱلۡمُبۡطِلُونَ توہم کو کیوں ہلاک کرتا ہے ایک کام پر، کہ کیا ہے خطاوالوں (گمراہوں) نے۔
.174	وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلۡأَيَٰتِ وَلَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُونَ اور یوں ہم کھولتے ہیں باتیں، شاید وہ لوگ پھر (پلٹ) آئیں۔
.175	وَٱتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَأَ ٱلَّذِيٓ ءَاتَيۡنَٰهُ ءَايَٰتِنَا اور سُنا ان کو احوال اس شخص کا کہ ہم نے اس کو دی ہیں اپنی آیتیں، فَٱنسَلَخَ مِنۡهَا فَأَتۡبَعَهُ ٱلشَّيۡطَٰنُ فَكَانَ مِنَ ٱلۡغَاوِينَ پھر ان کو چھوڑ نکلا، پھر پیچھے لگا اسکو شیطان، تو وہ ہوا گمراہوں میں۔
.176	وَلَوۡ شِئۡنَا لَرَفَعۡنَٰهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُۥٓ أَخۡلَدَ إِلَى ٱلۡأَرۡضِ وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ ۚ اور ہم چاہتے تو اسکو اُٹھا لیتے (بلندی عطا کرتے) اُن آیتوں سے، مگر وہ گر اپڑے (جھک پڑا) زمین پر، اور چلا اپنی چاؤ پر۔ فَمَثَلُهُۥ كَمَثَلِ ٱلۡكَلۡبِ إِن تَحۡمِلۡ عَلَيۡهِ يَلۡهَثۡ أَوۡ تَتۡرُكۡهُ يَلۡهَث ۚ تو اسکا حال جیسے کُتّا۔ اس پر تُو لادے تو ہانپے اور چھوڑ دے تو ہانپے۔

ذَٰلِكَ مَثَلُ ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَـٰتِنَا ۚ

یہ مثال ہے ان لوگوں کی، کہ جھٹلائیں ہماری آیتیں۔

فَٱقْصُصِ ٱلْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ

سوتُو بیان کر احوال (انکے سامنے)، شاید وہ دھیان کریں۔

.177 سَآءَ مَثَلًا ٱلْقَوْمُ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَـٰتِنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا۟ يَظْلِمُونَ

بُری کہاوت اُن لوگوں کی کہ جھٹلائیں ہماری آیتیں، اور اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔

.178 مَن يَهْدِ ٱللَّهُ فَهُوَ ٱلْمُهْتَدِى ۖ وَمَن يُضْلِلْ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْخَـٰسِرُونَ

جسکو اللہ راہ (ہدایت) دے، وہی پائے راہ (ہدایت)۔ اور جسکو وہ بھٹکا دے، سو وہی ہیں زیاں (خسارے) میں۔

.179 وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ ۖ

اور ہم نے پھیلا (پیدا کر) رکھے دوزخ کے واسطے بہت جِنّ اور آدمی،

لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا

جن کو دل ہیں اُن سے سمجھتے نہیں،

وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا

اور آنکھیں ہیں اُن سے دیکھتے نہیں،

وَلَهُمْ ءَاذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَآ ۚ

اور کان ہیں اُن سے سنتے نہیں۔

أُوْلَـٰٓئِكَ كَٱلۡأَنۡعَٰمِ بَلۡ هُمۡ أَضَلُّۚ

وہ جیسے چوپائے، بلکہ اُن سے زیادہ بے راہ۔

أُوْلَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡغَٰفِلُونَ

وہی لوگ ہیں (جو) غافل (ہیں) ۔

وَلِلَّهِ ٱلۡأَسۡمَآءُ ٱلۡحُسۡنَىٰ فَٱدۡعُوهُ بِهَاۖ .180

اور اللہ کے ہیں سب نام خاصے، سو اس کو پکارو وہ کہہ کر (اچھے ناموں سے)،

وَذَرُواْ ٱلَّذِينَ يُلۡحِدُونَ فِيٓ أَسۡمَـٰٓئِهِۦۚ

اور چھوڑ دو ان کو جو کج راہ چلتے (منحرف ہو جاتے) ہیں اسکے ناموں (کے معاملہ) میں۔

سَيُجۡزَوۡنَ مَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ

وہ (ضرور) بدلہ پا (کر) رہیں گے اپنے کئے کا۔

وَمِمَّنۡ خَلَقۡنَآ أُمَّةٞ يَهۡدُونَ بِٱلۡحَقِّ وَبِهِۦ يَعۡدِلُونَ .181

اور ہماری پیدائش (مخلوق) میں سے ایک لوگ ہیں، کہ راہ بتاتے ہیں سچی اور اس پر انصاف کرتے ہیں۔

وَٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا سَنَسۡتَدۡرِجُهُم مِّنۡ حَيۡثُ لَا يَعۡلَمُونَ .182

اور جنہوں نے جھٹلائیں ہماری آیتیں، انکو سہج سہج (بتدریج) پکڑیں گے، جہاں سے وہ نہ جانیں گے۔

وَأُمۡلِي لَهُمۡۚ .183

اور ان کو فرصت دوں گا۔

إِنَّ كَيۡدِى مَتِينٌ بیشک میرا داؤپکا ہے۔	
أَوَلَمۡ يَتَفَكَّرُواْۗ مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍۚ کیا دھیان نہیں کیا انہوں نے؟ اُنکے رفیق کو کچھ جنون نہیں۔ إِنۡ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ وہ توڈرانے والا ہے صاف (واضح طور پر)۔	.184
أَوَلَمۡ يَنظُرُواْ فِى مَلَكُوتِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا خَلَقَ ٱللَّهُ مِن شَىۡءٍ کیا نگاہ نہیں کی سلطنت میں آسمان اور زمین کے اور جو اللہ نے بنائی ہے کوئی چیز، وَأَنۡ عَسَىٰٓ أَن يَكُونَ قَدِ ٱقۡتَرَبَ أَجَلُهُمۡۖ اور یہ کہ شاید نزدیک پہنچا ہو اُن کا وعدہ (زندگی پوری ہونے)، فَبِأَىِّ حَدِيثِۭ بَعۡدَهُۥ يُؤۡمِنُونَ سو اسکے (تنبیہہ کے) پیچھے (بعد) کس بات پر یقین لائیں گے؟	.185
مَن يُضۡلِلِ ٱللَّهُ فَلَا هَادِىَ لَهُۥۚ جس کو اللہ بھٹکا دے اسے کوئی نہیں راہ دینے والا۔ وَيَذَرُهُمۡ فِى طُغۡيَٰنِهِمۡ يَعۡمَهُونَ اور انکو چھوڑ رکھتا ہے اُنکی شرارت میں بہکتے۔	.186

.187

يَسۡـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلسَّاعَةِ أَيَّانَ مُرۡسَىٰهَا‌ۖ

تجھ سے پوچھتے ہیں قیامت (کی بابت) کس وقت ہے اس کا ٹھہراؤ (ظہور پذیر ہونا)؟

قُلۡ إِنَّمَا عِلۡمُهَا عِندَ رَبِّى‌ۖ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقۡتِهَآ إِلَّا هُوَ‌ۚ

تُو کہہ، اس کی خبر تو ہے میرے رب ہی پاس۔ وہی کھول دکھائے (ظاہر کرے) گا اس کو اپنے وقت۔

ثَقُلَتۡ فِى ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَٱلۡأَرۡضِ‌ۚ

بھاری بات ہے آسمان و زمین میں۔

لَا تَأۡتِيكُمۡ إِلَّا بَغۡتَةً‌ۗ

تم پر آئے گی تو بے خبر آئیگی۔

يَسۡـَٔلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِىٌّ عَنۡهَا‌ۖ

تجھ سے پوچھنے لگتے ہیں گویا کہ تو اس کا تلاشی (کھوج لگا رہا) ہے۔

قُلۡ إِنَّمَا عِلۡمُهَا عِندَ ٱللَّهِ وَلَـٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ

تُو کہہ، اسکی خبر ہے خاص اللہ پاس، لیکن اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے (ناواقف ہیں)۔

.188

قُل لَّآ أَمۡلِكُ لِنَفۡسِى نَفۡعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُ‌ۚ

تُو کہہ، میں مالک نہیں اپنی جان کے بھلے کا، نہ بُرے کا، مگر جو اللہ چاہے۔

وَلَوۡ كُنتُ أَعۡلَمُ ٱلۡغَيۡبَ لَٱسۡتَڪۡثَرۡتُ مِنَ ٱلۡخَيۡرِ وَمَا مَسَّنِىَ ٱلسُّوٓءُ‌ۚ

اور اگر میں جانا کرتا غیب کی بات، تو بہت خوبیاں (فائدے) لیتا۔ اور مجھ کو بُرائی (نقصان) کبھی نہ پہنچتی۔

إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

میں تو یہی ہوں ڈر اور خوشی سنانے والا، مانتے لوگوں کو۔

.189 هُوَ ٱلَّذِى خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَٰحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ

وہی ہے جس نے تم کو بنایا ایک جان سے۔ اور اسی سے بنایا اسکا جوڑا کہ اس پاس آرام پکڑے ۔

فَلَمَّا تَغَشَّىٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِۦ ۖ

پھر جب مرد نے عورت کو ڈھانکا، حمل رہا ہلکا سا حمل، پھر چلتی گئی اس سے۔

فَلَمَّآ أَثْقَلَت دَّعَوَا ٱللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ ءَاتَيْتَنَا صَٰلِحًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ ٱلشَّٰكِرِينَ

پھر جب بوجھل ہوئی، دونوں نے پکارا اللہ اپنے رب کو، اگر تو ہم کو بخشے چنگا بھلا تو ہم تیرا شکر کریں۔

.190 فَلَمَّآ ءَاتَىٰهُمَا صَٰلِحًا جَعَلَا لَهُۥ شُرَكَآءَ فِيمَآ ءَاتَىٰهُمَا ۚ

پھر جب دیا اُن کو چنگا بھلا ٹھہرانے لگے اسکے شریک اسکی بخشی چیز میں۔

فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ

سو اللہ اوپر ہے اُن کے شریک بتانے سے۔

.191 أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَهُمْ يُخْلَقُونَ

کن کو شریک بتاتے ہیں، جو پیدا نہ کریں ایک چیز، اور آپ پیدا ہوتے ہیں؟

.192 وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَآ أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ

اور نہ کر سکتے ہیں ان کو مدد اور نہ اپنی مدد کریں۔

.193 وَإِن تَدۡعُوهُمۡ إِلَى ٱلۡهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمۡۚ

اور اگر ان کو پکارو راہ پر، نہ چلیں تمہاری پکار پر۔

سَوَآءٌ عَلَيۡكُمۡ أَدَعَوۡتُمُوهُمۡ أَمۡ أَنتُمۡ صَٰمِتُونَ

برابر ہے تم کو، کہ ان کو پکارو یا چپکے رہو۔

.194 إِنَّ ٱلَّذِينَ تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ عِبَادٌ أَمۡثَالُكُمۡۖ

جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا، بندے ہیں تم سے (جیسے)،

فَٱدۡعُوهُمۡ فَلۡيَسۡتَجِيبُواْ لَكُمۡ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ

بھلا پکارو ان کو، تو چاہیئے قبول کریں تمہارا پکارنا، اگر تم سچے ہو۔

.195 أَلَهُمۡ أَرۡجُلٌ يَمۡشُونَ بِهَآۖ

کیا اُن کو پاؤں ہیں جن سے چلتے ہیں،

أَمۡ لَهُمۡ أَيۡدٍ يَبۡطِشُونَ بِهَآۖ

یا اُن کو ہاتھ ہیں جن سے پکڑتے ہیں،

أَمۡ لَهُمۡ أَعۡيُنٌ يُبۡصِرُونَ بِهَآۖ

یا اُن کو آنکھیں ہیں جن سے دیکھتے ہیں،

أَمۡ لَهُمۡ ءَاذَانٌ يَسۡمَعُونَ بِهَاۗ

یا اُن کو کان ہیں جن سے سنتے ہیں؟

قُلِ ٱدۡعُواْ شُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنظِرُونِ

تُو کہہ، پکارو اپنے شریکوں کو، پھر بُرا کرو میرے حق میں، اور مجھ کو ڈھیل (ذرا مہلت) نہ دو۔

.196 إِنَّ وَلِـِّۧيَ ٱللَّهُ ٱلَّذِي نَزَّلَ ٱلۡكِتَٰبَۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى ٱلصَّٰلِحِينَ

میرا حمایتی اللہ ہے جس نے اتاری کتاب۔ اور وہ حمایت کرتا ہے نیک بندوں کی۔

.197 وَٱلَّذِينَ تَدۡعُونَ مِن دُونِهِۦ لَا يَسۡتَطِيعُونَ نَصۡرَكُمۡ وَلَآ أَنفُسَهُمۡ يَنصُرُونَ

اور جن کو تم پکارتے ہو اسکے سوا، نہیں کر سکتے تمہاری مدد، اور نہ اپنی جان بچا سکیں۔

.198 وَإِن تَدۡعُوهُمۡ إِلَى ٱلۡهُدَىٰ لَا يَسۡمَعُواْۖ

اور اگر ان کو پکارو راہ (ہدایت) کی طرف، کچھ نہ سنیں،

وَتَرَىٰهُمۡ يَنظُرُونَ إِلَيۡكَ وَهُمۡ لَا يُبۡصِرُونَ

اور تُو دیکھے کہ تکتے ہیں تیری طرف، اور کچھ نہیں دیکھتے۔

.199 خُذِ ٱلۡعَفۡوَ وَأۡمُرۡ بِٱلۡعُرۡفِ وَأَعۡرِضۡ عَنِ ٱلۡجَٰهِلِينَ

خوب کر معاف (درگزر) کرنا، اور کہہ نیک کام کو اور کنارہ کر جاہلوں سے۔

.200 وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ نَزۡغٞ فَٱسۡتَعِذۡ بِٱللَّهِۚ

اور کبھی اُبھار دے (اکسائے) تجھ کو شیطان کی چھیڑ (کا وسوسہ)، تو پناہ پکڑ اللہ کی،

إِنَّهُۥ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

وہی ہے سنتا جانتا۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوۡاْ إِذَا مَسَّهُمۡ طَٰٓئِفٌ مِّنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ تَذَكَّرُواْ فَإِذَا هُم مُّبۡصِرُونَ جو لوگ ڈر رکھتے (متقی) ہیں، جہاں پڑ گیا ان پر شیطان کا گزر، چونک گئے، پھر تبھی ان کو سوجھ آ گئی (اصل کیا ہے) ۔	.201
وَإِخۡوَٰنُهُمۡ يَمُدُّونَهُمۡ فِي ٱلۡغَيِّ ثُمَّ لَا يُقۡصِرُونَ اور جو شیطانوں کے بھائی ہیں، وہ ان کو کھینچتے جاتے ہیں غلطی میں، پھر وہ کمی نہیں کرتے۔	.202
وَإِذَا لَمۡ تَأۡتِهِم بِـَٔايَةٖ قَالُواْ لَوۡلَا ٱجۡتَبَيۡتَهَاۚ اور جب تُو لے کر نہ جائے اُن پاس کوئی آیت (نشانی)، کہیں کچھ (نشانی) چھانٹ کیوں نہ لایا؟ قُلۡ إِنَّمَآ أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰٓ إِلَيَّ مِن رَّبِّيۚ تُو کہہ، میں چلتا ہوں اسی پر جو حکم آئے مجھ کو میرے رب سے۔ هَٰذَا بَصَآئِرُ مِن رَّبِّكُمۡ وَهُدٗى وَرَحۡمَةٞ لِّقَوۡمٖ يُؤۡمِنُونَ یہ (قرآن) سوجھ (بصیرت) کی باتیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے، اور راہ (ہدایت) اور مہر (رحمت) ہے ان لوگوں کو جو یقین (ایمان) لاتے ہیں۔	.203
وَإِذَا قُرِئَ ٱلۡقُرۡءَانُ فَٱسۡتَمِعُواْ لَهُۥ وَأَنصِتُواْ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُونَ اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس طرف کان رکھو، اور چپ رہو، شاید تم پر رحم ہو۔	.204
وَٱذۡكُر رَّبَّكَ فِي نَفۡسِكَ تَضَرُّعٗا وَخِيفَةٗ وَدُونَ ٱلۡجَهۡرِ مِنَ ٱلۡقَوۡلِ بِٱلۡغُدُوِّ وَٱلۡأٓصَالِ اور یاد کرتا رہ اپنے رب کو، دل میں گڑگڑاتا اور ڈرتا، اور پکار سے کم آواز بولنے میں، صبح اور شام کے وقتوں	.205

وَلَا تَكُن مِّنَ ٱلْغَٰفِلِينَ

اور مت رہ بے خبر (غافل)۔

.206 إِنَّ ٱلَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِۦ

جو لوگ پاس ہیں تیرے رب کے، بڑائی نہیں رکھتے اسکی بندگی سے،

وَيُسَبِّحُونَهُۥ وَلَهُۥ يَسْجُدُونَ

اور یاد کرتے ہیں اسکی پاک ذات کو اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔ (سجدہ)

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com
Email:
quran4u_com@yahoo.com